FRI.06.Nov. 2026
VOLUME: 21 NO: 259
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

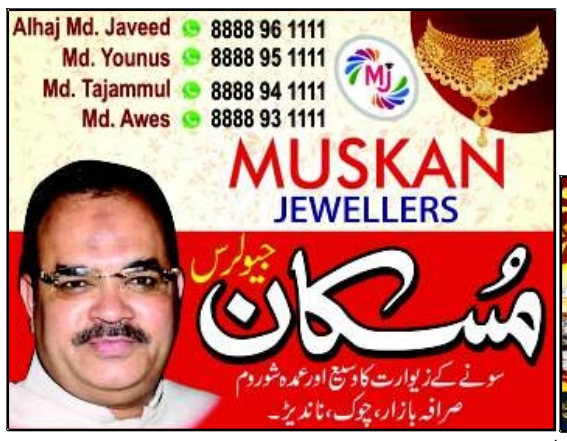
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935

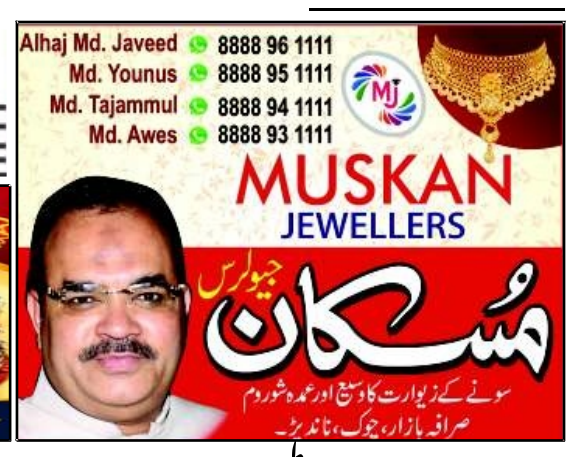
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 06 نومبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 259
۲۵ جمادی الاول 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)







'مودی جی! ٹیبل اور مائک سب تیار ہے'

بس آپ کے آنے کا انتظار ہے، کانگریس نے کرائی مباحثہ کی یاد دہانی

دہلی: ۵؍نومبر (ایجنسی): لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو 'اوپن ڈیبیٹ' یعنی عوامی پلیٹ فارم پر مباحثہ کا جو چیلنج پیش کیا تھا، اب تک اس بارے میں وزیر اعظم کی طرف سے کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ کانگریس نے اب وزیر اعظم نریندر مودی کو اس بارے میں یاد دہانی کراتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''مودی جی... ٹیبل اور مائک سب تیار ہے، بس آپ کے آنے کا انتظار ہے۔'' اس پیغام کے ساتھ راہل گاندھی کی اس ویڈیو کا ایک مختصر حصہ بھی کانگریس نے پیش کیا ہے، جس میں پی ایم مودی کو کسی بھی پلیٹ فارم پر بحث کی دعوت دی گئی تھی۔ دراصل پی ایم مودی سے راہل گاندھی فائنانشیل سسٹم، ہند-امریکہ معاہدہ، اڈانی کیس، آپریشن سیندور جیسے معاملوں پر کھلی بحث کرنا چاہتے ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی کو یہ آزادی دی ہے کہ مباحثہ کے لیے جگہ کا انتخاب وہ خود کریں۔ راہل گاندھی کا یہ چیلنج سرخیوں میں ہے، کیونکہ راہل گاندھی نے اس معاملہ میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ووٹنگ (پول) بھی کرائی، جس میں تقریباً 73 فیصد نوجوانوں نے 'مباحثہ کی حمایت' میں ووٹ دیا۔ راہل گاندھی نے اس کی جانکاری اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر دی تھی، جس میں لکھا تھا کہ ''مودی جی کہیں نہیں جائیں گے، بس ڈیبیٹ میں آئیں گے۔ 73 فیصد نوجوانوں نے بلایا ہے۔'' بہرحال، اس معاملہ میں ایک طرف انڈیا بلاک میں شامل پارٹیوں کے لیڈران اپنے بیانات میں پی ایم مودی سے لگاتار اپیل کر رہے ہیں کہ وہ راہل گاندھی سے بحث کے لیے سامنے آئیں، لیکن دوسری طرف برسر اقتدار طبقہ کے لیڈران راہل گاندھی کے چیلنج کو 'لایعنی' ظاہر کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ حالانکہ کانگریس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مسلسل نئی پوسٹ جاری کر کے پی ایم مودی کو مدعو کر رہی ہے کہ وہ اپنی مرضی والے پلیٹ فارم پر بحث کے لیے حاضر ہوں اور راہل گاندھی کا سامنا کریں۔ ایک تازہ پوسٹ میں تو راہل گاندھی نے سوال بھی کیا ہے کہ ''مودی جی، تیار ہیں؟'' ساتھ میں ایک گرافکس ہے، جس پر لکھا ہے 'ایک دعوت نامہ، صفر جواب۔ حزب اختلاف کے قائد مباحثہ کے لیے تیار ہیں، کیا وزیر اعظم ہیں؟'' اس گرافکس میں پی ایم مودی کو ایک پردے کے پیچھے چہرہ نیچے کھڑے کیے دکھایا گیا ہے۔ اس چیلنج کے لیے راہل گاندھی خود بھی اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر کئی پوسٹ جاری کر چکے ہیں۔ گزشتہ روز جاری ایک پوسٹ میں انھوں نے ایک ویڈیو شیئر کی، جس میں وہ کہتے دکھائی دے رہے ہیں کہ 5 منٹ میں وہ ثابت کر دیں گے کہ نریندر مودی غدارِ وطن ہیں۔ دراصل پی ایم مودی اپنے بیانات میں کانگریس پر ملک سے غداری کا الزام لگاتے رہے ہیں اور ایک تازہ بیان میں بھی انھوں نے یہ الزام لگایا۔ اسی کے بعد راہل گاندھی نے پی ایم مودی کو چیلنج پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ کسی بھی پلیٹ فارم پر بحث کے لیے تیار ہوں، 5 منٹ میں انھیں غدارِ وطن ثابت کر دیں گے۔ اس پوسٹ میں راہل گاندھی پی ایم مودی کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ''پلیے، اڈانی جی کے این ڈی ٹی وی پر ہی بحث کر لیتے ہیں مودی جی۔ پلیٹ فارم آپ کا، جج بھی آپ کا... اڈانی جی ہوں یا موہن بھاگوت جی۔ میں گارنٹی دیتا ہوں، صرف 5 منٹ میں ثابت کر دوں گا کہ نریندر مودی غدارِ وطن ہیں۔''

آبنائے ہرمز میں سمندری بارودی سرنگ سے ۲؍ٹینکرز کی ٹکر کے بعد لگی آگ



تہران: ۵؍نومبر (ایجنسی): ایران نے جمعرات کو دعویٰ کیا کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے 2 آئل ٹینکرز اور ایک ٹگ بوٹ میں آگ لگ گئی۔ ایران کے مطابق یہ جہاز غیر مجاز راستے سے گزرنے کی کوشش کر رہے تھے اور اسی دوران بارودی سرنگ سے ٹکرا گئے، جس کے نتیجے میں آگ لگنے کا یہ واقعہ پیش آیا۔ ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی فارس نے اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ آئی آر جی سی کے مطابق ''ایک غیر مجاز راستے سے گزرنے کی کوشش کے دوران آبنائے ہرمز میں 2 آئل ٹینکرز اور ایک ٹگ بوٹ میں آگ لگ گئی۔'' آئی آر جی سی کے بیان کے مطابق ''بدھ کی شب آبنائے ہرمز کے جنوبی راستہ سے گزرتے وقت ایک بڑا آئل ٹینکر بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں اس میں آگ لگ گئی۔ وہیں، دوسرا پر ٹینکر آبی گزرگاہ کے مشرقی حصے سے باہر نکلتے وقت آگ کی زد میں آ گیا، جبکہ آگ بجھانے کے لیے بھیجی گئی ایک ٹگ بوٹ میں بھی بعد میں آگ لگ گئی۔'' بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کی جانب سے جہازوں کو بارودی سرنگوں والے راستوں سے گزارنے کی ضد کے باعث امریکی ٹیکس دہندگان اور خطے کے اتحادیوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے اور بیمہ کے اخراجات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس دوران ایران کی الیکٹرانک وارفیئر یونٹس نے امریکہ کے 2 'لوکاس' ڈرونز کو اپنے قبضے میں لینے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ آئی آر جی سی کی بحری الیکٹرانک وارفیئر یونٹس نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے اپنی فضائی حدود میں داخل ہونے والے امریکہ کے 2 'لوکاس' ڈرونز کو اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے۔ اس سے قبل بدھ کو بھی بحری یونٹ نے ایک امریکی ڈرون کو مار گرانے کی بات کہی تھی۔ بیان کے مطابق ''آئی آر جی سی نے آبنائے ہرمز میں جزیرہ قشم کے اوپر ایک امریکی ایم کیو-1 ڈرون کو روک کر تباہ کر دیا۔ یہ ایرانی فضائی دفاعی نظام کے ذریعہ گرایا جانے والا اپنی نوعیت کا 15 واں طیارہ ہے۔'' آئی آر جی سی کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ پہلے ڈرون کی نقل و حرکت پر نظر رکھی گئی اور پھر ہمارے جدید فضائی دفاعی نظام نے اسے تباہ کر دیا۔ یہ نظام ملک کے مربوط فضائی دفاعی نیٹورک کے تحت کام کرتا ہے۔ جاری کردہ بیان میں واقعہ کا صحیح وقت یا استعمال کیے گئے میزائل کی قسم کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں دی گئی۔

ہردیپ سنگھ پوری راجیہ سبھا کے لیے بلا مقابلہ منتخب

بھوپال: ۵؍(ایجنسی): مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری کو مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا کے ضمنی انتخاب میں بلا مقابلہ منتخب کر لیا گیا ہے۔ یہ پیش رفت اس وقت ہوئی جب دو دیگر امیدواروں کے نامزدگی کاغذات مسترد کر دیے گئے۔ جمعرات کو ریاستی اسمبلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر ہیمنت کھنڈیلوال نے ریٹرننگ افسر امیش کمار شرما سے ہردیپ پوری کا انتخابی سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا کے علاوہ بی جے پی کے ارکان اسمبلی رامیشور شرما اور بھگوان داس سبنانی بھی موجود تھے۔ جانچ کے دوران کانگریس رہنماؤں اور آزاد امیدواروں کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات مسترد کیے جانے کے بعد 3 نومبر کو ریٹرننگ افسر نے پوری کے نامزدگی کاغذات منظور کر لیے تھے۔ دو دیگر امیدواروں راج کمار لوہانی اور کانتے سیانا کے نامزدگی کاغذات مسترد ہونے کے بعد میدان میں صرف پوری ہی باقی رہ گئے تھے۔ حکم نامے کے مطابق کانتے سیانا کا نامزدگی کاغذ اس لیے مسترد کیا گیا کیونکہ وہ ریاستی اسمبلی کے منتخب ارکان کے 10 فیصد یا 10 منتخب ارکان، جو بھی کم ہو، کے دستخط حاصل کرنے کی لازمی شرط پوری نہیں کر سکے۔

بم کی دھمکی کے باعث ڈبلن سے روم جا رہی پرواز کی فرانس کے فوجی ایئر بیس پر ایمرجنسی لینڈنگ!

روم: ۵؍نومبر (ایجنسی): یورپ میں طیاروں کو بم سے اڑانے کی دھمکیوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ جمعرات (5 نومبر) کو ڈبلن سے روم جا رہی ایک پرواز کو بم کی دھمکی ملنے کے بعد فرانس کی جانب ڈائیورٹ کرنا پڑا۔ ایئر بس اے320 طیارہ کو فرانس کے نورمانڈی علاقے میں واقع ایوروفوجی ایئر بیس پر اتارا گیا۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران یورپ کی کئی پروازوں کو اسی طرح کی دھمکیاں مل چکی ہیں۔ اس سے فضائی آمد و رفت اور مسافروں کی سلامتی کے حوالے سے تشویش بڑھ گئی ہے۔ ڈبلن سے اٹلی کی راجدھانی روم جا رہا ایئر بس اے320 طیارہ جمعرات کو اپنے معمول کے سفر پر تھا۔ اسی دوران طیارہ کو بم کی دھمکی ملی۔ اس کے بعد طیارہ کا راستہ تبدیل کر کے اسے فرانس کے ایوروفوجی ایئر بیس کی جانب بھیج دیا گیا۔ یہ ایئر بیس نورمانڈی علاقے میں واقع ہے۔ فرانس کے وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا کہ معاملے پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ حالانکہ ابتدائی اطلاعات میں دھمکی کے ذرائع یا اس کی نوعیت کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم نہیں کی گئی ہے۔ یہ بھی فوری طور پر واضح نہیں ہو پایا کہ طیارہ میں کتنے مسافر سوار تھے۔ پروازوں پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ فلائٹ ریڈار 24 کے مطابق ایئر لنگس کا طیارہ پیرس کے قریب پہنچنے کے بعد مڑ گیا۔ اس کے بعد وہ ایوروعلاقے کے اوپر چکر لگاتا رہا۔ طیارہ نے پرواز کے دوران ہنگامی صورتحال کا اعلان بھی کیا تھا۔ بم کی دھمکی ملنے کے بعد طیارہ کو محفوظ مقام پر اتارنے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا۔ فرانس کے افسران نے طیارہ کو فوجی ایئر بیس پر بھیجا، جہاں سیکورٹی ایجنسیاں صورتحال پر نظر رکھ رہی تھیں۔ حالانکہ طیارہ کی تلاشی، بم ملنے یا مسافروں کو کسی طرح کے نقصان پہنچنے کے بارے میں فوری طور پر کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی۔ قابل ذکر ہے کہ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب منگل کو یورپ کی کئی پروازوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں ملی تھیں۔ افسران کے مطابق اس دن کم از کم 7 پروازوں اور ایک کروز جہاز کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ بعض رپورٹس میں تقریباً 10 پروازوں کو دھمکی ملنے کی اطلاع دی گئی تھی۔ ان دھمکیوں کے باعث پولینڈ کے وارسا ہوائی اڈے کو کچھ وقت کے لیے بند کرنا پڑا تھا۔ جن ایئر لائنز کی پروازوں کو دھمکیاں ملی تھیں، ان میں پولش ایئر لائن لاٹ، اسکینڈ نیویین ایئر لائنز، وز ایئر اور رائن ایئر شامل تھیں۔ حالانکہ تحقیقات کے دوران کسی بھی طیارہ میں دھماکہ خیز مواد نہیں ملا۔

مہاراشٹر کی یونیورسٹیوں کو ڈگری کے بجائے صلاحیت پر مبنی تعلیمی نظام اپنانے کی ضرورت: گورنر

اورنگ آباد، 5 ؍نومبر (ایجنسی):۔ مہاراشٹر کے گورنر اور ریاستی یونیورسٹیوں کے چانسلر جشنو دیو ورما نے یونیورسٹیوں سے ڈگری پر مرکوز نظام کے بجائے صلاحیت پر مبنی اعلیٰ تعلیم کا ماڈل تیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈگری مقابلے میں حصہ لینے کا موقع دیتی ہے، لیکن کامیابی کے لیے عملی قابلیت ثابت کرنا ضروری ہے۔ وہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے 67 ویں جشن تقسیم اسناد سے خطاب کر رہے تھے، جو خشک سالی کے پیش نظر سادگی سے منعقد ہوا۔ تقریب میں ممبئی کے انسٹی ٹیوٹ آف کیمیکل ٹیکنالوجی کے وائس چانسلر پروفیسر انیرودھ پنڈت مہمان خصوصی تھے۔ وائس چانسلر ڈاکٹر وجے پھلاری، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر پروین وکتے، گورنر کے سکریٹری ڈاکٹر پرشانت نارنورے، رجسٹرار ڈاکٹر سنجے کاوڑے اور امتحانات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بی این ڈولے موجود تھے۔ ڈین ڈاکٹر سید اظہر الدین، ڈاکٹر بھاسکر ساٹھے، ڈاکٹر ویشالی کھاپرڈے، ڈاکٹر دھن شری مہاجن، جوائنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر پنکجا واگھمارے، ڈاکٹر کرن لاڈانے، مالیاتی و حسابات افسر سویتا جمپاواڑ اور انتظامی کونسل کے رکن ڈاکٹر گجانن سانپ بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ رسمی جلوس کے بعد چاروں شعبوں کے محققین کو پی ایچ ڈی کی ڈگریاں دی گئیں۔ گورنر نے فارغ التحصیل طلبہ، والدین اور اساتذہ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نام سے منسوب یونیورسٹی کی ڈگری علم، انسانی وقار، مسلسل سیکھنے اور سماجی خدمت کی ذمہ داری بھی عائد کرتی ہے۔ گزشتہ 3 برسوں میں یونیورسٹی نے توسیع، تعلیمی تبدیلی، تحقیق، اختراع اور ادارہ جاتی استحکام کی سمت پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے عملی مہارت کو اعلیٰ تعلیم کا لازمی حصہ بنانے اور علاقائی مسائل کے حل سے تحقیق کو جوڑنے پر زور دیا۔ انہوں نے بھارتی علمی ورثے کا تنقیدی مطالعہ کر کے اسے جدید نصاب سے مربوط کرنے، سائنس کو سماج، ٹیکنالوجی کو اخلاقیات اور اختراع کو ذمہ داری سے جوڑنے کی ضرورت بتائی۔ ان کے مطابق اجنتا، ایلورا، پیٹھن، صوفی و بدھ روایات، لوک ثقافت، ادب اور لسانی تنوع پر تحقیق کے ذریعے یونیورسٹی مراٹھواڑہ کے تاریخی و ثقافتی ورثے کا اہم علمی مرکز بن سکتی ہے۔

ضمانت کے لیے شرجیل امام اور عمر خالد سپریم کورٹ پہنچے



نئی دہلی: 5؍نومبر (ایجنسی) دہلی فسادات کی سازش رچنے کے الزام میں گرفتار شرجیل امام اور عمر خالد نے ضمانت کے لیے جمعرات کو ایک بار پھر سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ دونوں نے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے اعلیٰ ترین عدالت میں درخواست دائر کی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے 30 ستمبر کو دونوں کی ضمانت عرضیاں مسترد کر دی تھیں۔ جسٹس پرتیبھا سنگھ کی سربراہی والی بنچ نے کہا تھا کہ ہائی کورٹ سپریم کورٹ کے حکم کی پابند ہے اور عدالتی نظم وضبط کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ اس سے پہلے کڑکڑڈوما عدالت نے 4 جولائی کو عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی درخواستیں خارج کر دی تھیں۔ ایڈیشنل سیشن جج سمیر باجپئی نے کہا تھا کہ وہ سپریم کورٹ کے 5 جنوری کے حکم پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔ کڑکڑڈوما عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی درخواستیں ٹرائل کورٹ میں بھی سماعت کے قابل نہیں ہیں۔ اس سے قبل بھی دونوں ملزمان سپریم کورٹ سے رجوع کر چکے ہیں، لیکن 5 جنوری کو عدالت عظمیٰ نے ان کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی تھیں۔ تاہم اسی دن سپریم کورٹ نے گل فشاں فاطمہ، میران حیدر، شفاء الرحمٰن، شاداب احمد اور محمد سلیم خان کو ضمانت دے دی تھی۔ اس کے بعد 22 مئی کو عدالت نے خالد سیفی اور تسلیم احمد کو چھ ماہ کی عبوری ضمانت دی تھی۔ اس معاملے کے چار دیگر ملزمان صفورا زرگر، آصف اقبال تنہا، دیوانگنا کلیتا اور نتاشا نروال کو بھی پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ واضح رہے کہ فروری 2020 میں دہلی میں ہوئے فسادات کے دوران کم از کم 53 افراد کی موت ہوگئی تھی، جبکہ بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے تھے۔

امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کے خلاف مواخذے کی تیاری

واشنگٹن: 5؍نومبر (ایجنسی): امریکہ میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کے بعد سیاسی ماحول کافی گرم ہو گیا ہے۔ کئی ریپبلکن ارکان پارلیمنٹ اور ان کے اتحادی اس شکست کا ذمہ دار وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کو ٹھہرانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ پینٹاگون کے اس اعلیٰ عہدیدار کو عہدے سے ہٹانے کے لیے ایوان نمائندگان میں اگلے ہفتے مواخذے کی تحریک پر ووٹنگ ہو سکتی ہے۔ سی این این اور سی بی ایس نیوز کی رپورٹس کے مطابق، ریاست کینٹکی سے تعلق رکھنے والے ریپبلکن رکن پارلیمنٹ تھامس میسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا ہے کہ اگر ہیگسیتھ اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیں تو وہ مواخذے کی کارروائی سے بچ سکتے ہیں۔ فلوریڈا کے نومنتخب گورنر بائرن ڈونلڈز، جو فی الحال ایوان نمائندگان کے رکن ہیں، نے کہا ہے کہ وہ ہیگسیتھ کے خلاف مواخذے کے حق میں ووٹ نہیں دیں گے۔ ایوان کی نگرانی کمیٹی کے متوقع چیئرمین رکن پارلیمنٹ رابرٹ گارسیا نے کہا کہ ٹرمپ سے متعلق تحقیقات ڈیموکریٹس کو عام لوگوں کے اخراجات کم کرنے کے بنیادی مقصد سے نہیں بھٹکائیں گی۔ انہوں نے چار اہم معاملات کا ذکر کیا: ٹرمپ خاندان کے کاروبار، امیگریشن قوانین پر عمل درآمد، وائٹ ہاؤس کے بال روم کے لیے کارپوریٹ چندہ اور اپستین فائلیں۔

ایس آئی آر کی مخالفت کر کے کانگریس نے عوام کا اعتماد کھو دیا: اشونی ویشنو

جے پور: 5؍نومبر (ایجنسی): مرکزی وزیر ریلوے، اطلاعات ونشریات اور الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی اشونی ویشنو نے کہا کہ ووٹر لسٹ کو صاف اور مستند بنانے کے لیے خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) ضروری ہے، لیکن کانگریس اس کی مخالفت کر کے عوام میں الجھن اور گمراہ کن پروپیگنڈہ پھیلا رہی ہے۔ کانگریس عوام کا اعتماد کھو چکی ہے اور جمہوری اداروں پر سوال اٹھا کر اپنی سیاسی اہمیت برقرار رکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ویشنو جمعرات کو جے پور کے رام لیلا میدان میں بی جے پی کی جانب سے منعقدہ جمہوریت بچاؤ، انتشار ہٹاؤ مہم کی عوامی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کوئی نئی کارروائی نہیں ہے۔ 1947 کے بعد مختلف حکومتوں کے دور میں کئی مرتبہ یہ عمل انجام دیا جا چکا ہے۔ ووٹر لسٹ سے فوت شدہ افراد کے نام ہٹانا، نقل مکانی کرنے والوں کے پتے درست کرنا اور ایک سے زیادہ مقامات پر درج ناموں کی اصلاح کرنا اس کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای وی ایم کے استعمال سے انتخابی نظام میں شفافیت بڑھی ہے۔ کانگریس کیرالہ سے ای وی ایم کے ذریعے جیتنے پر سوال نہیں اٹھاتی، لیکن دوسرے مواقع پر اسی نظام کی ساکھ پر اعتراض کرتی ہے۔ مرکزی وزیر نے دہشت گردی اور نکسل انتہا پسندی کے خلاف مرکزی حکومت کی کارروائی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب منشیات کے خلاف بھی سخت مہم چلائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے کانگریس پر جمہوریت اور آئینی اداروں کے معاملے میں دوہرا رویہ اپنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو جمہوریت کی بات کرنے سے پہلے ایمرجنسی اور دفعہ 356 کے غلط استعمال کا جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے بی جے پی حکومت کے دو سالہ کام کا موازنہ کانگریس کے پانچ سالہ دورِ حکومت سے کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی سیاست خدمت، بہتر حکمرانی اور قومی مفاد پر مبنی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر مدن راٹھوڑ نے کہا کہ پارٹی پدیاترا کے ذریعے جمہوریت اور قومی یکجہتی کے تئیں عوام کو بیدار کر رہی ہے۔ جلسے کے بعد وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما اور مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے ترپولیا گیٹ تک پدیاترا میں حصہ لیا اور عوام سے جمہوریت کے تحفظ کے لیے آگے آنے کی اپیل کی۔

ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹوں کی خصوصی نظرثانی کا اعلان

نئی دہلی: ۵؍نومبر (ایجنسی): الیکشن کمیشن نے جمعرات کو اروناچل پردیش، چنڈی گڑھ، دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو، میزورم، اڈیشہ اور سکم میں ووٹر لسٹوں کی خصوصی مختصر نظرثانی (ایس ایس آر) کا اعلان کیا ہے۔ اس نظرثانی کا مقصد اہل ووٹروں، خاص طور پر نوجوانوں اور پہلی بار ووٹ ڈالنے والے افراد کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ یکم اپریل، یکم جولائی اور یکم اکتوبر 2027 کو 18 سال کی عمر مکمل کرنے والے نوجوانوں کو بھی پیشگی درخواست دینے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ووٹر لسٹوں کا مسودہ 30 نومبر کو شائع کیا جائے گا، جب کہ حتمی ووٹر لسٹ 21 جنوری 2027 کو جاری ہوگی۔ کمیشن نے متعلقہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریوں کو ہدایت دی ہے کہ اس عمل کو مکمل کرنے کے لیے مناسب تعداد میں عملے اور ضروری وسائل کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔

گرفتاری کی 24 گھنٹے کی مدت حراست سے شروع ہوگی: سپریم کورٹ

نئی دہلی: ۵؍نومبر (ایجنسی): سپریم کورٹ نے جمعرات کو ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ کسی گرفتار شخص کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنے کی آئینی طور پر مقررہ 24 گھنٹے کی مدت پولیس کی جانب سے باضابطہ گرفتاری کے وقت سے نہیں، بلکہ اسے حراست میں لیے جانے کے لمحے سے شروع ہوگی۔ جسٹس اجل بھوئیاں اور جسٹس اتل ایس چندرکر پر مشتمل بنچ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 22(2) کے مقصد کے لیے 'گرفتاری' اور 'حراست' کے درمیان مصنوعی فرق نہیں کیا جا سکتا۔ بنچ کے مطابق ایسی کوئی بھی تشریح آئینی اصولوں کے خلاف ہوگی جس کے تحت پولیس کو باضابطہ گرفتاری سے پہلے حراست میں گزارے گئے وقت کو 24 گھنٹے کی مدت سے خارج کرنے کی اجازت مل جائے۔ بنچ نے کہا، ''یہ تصور کہ 24 گھنٹے کی مدت صرف باضابطہ گرفتاری کے وقت سے شروع ہوتی ہے، آئین کے آرٹیکل 22(2) اور بھارتیہ نیائے سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 56 میں درج آئینی اصولوں کے خلاف ہے۔'' سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ 4 ملزمان کی اپیل پر آیا ہے۔ ان ملزمان نے نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکو ٹروپک سبسٹنسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت درج ایک مقدمے میں ترپورہ ہائی کورٹ کی جانب سے ضمانت کی درخواست مسترد کیے جانے کو چیلنج کیا تھا۔ اس معاملے میں تفتیشی ایجنسی نے ملزمان کو 29 ستمبر 2025 کو دوپہر تقریباً 2 بج کر 30 منٹ پر حراست میں لیا تھا۔ اس دوران ایجنسی نے مبینہ طور پر ان کے قبضے سے 03.11 کلوگرام میتھ ایمفیٹامین کی گولیاں برآمد کی تھیں۔ عدالت نے بتایا کہ ملزمان کی باضابطہ گرفتاری 30 ستمبر 2025 کو صبح 11 بج کر 15 منٹ پر درج کی گئی اور اسی دن شام 4 بج کر 45 منٹ پر انہیں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس طرح پہلی بار حراست میں لیے جانے کے 24 گھنٹے سے زیادہ وقت گزرنے کے بعد انہیں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ بنچ نے کہا کہ تفتیشی ایجنسی نے تلاشی اور ضبطی کی کارروائی مکمل ہونے اور باضابطہ گرفتاری درج کیے جانے کے درمیان گزرنے والے 18 گھنٹوں کے وقفے کی کوئی وضاحت نہیں دی۔

تعلیمی معیار۔۔مشورے مطلوب

معزز قارئین کرام!

ریاست مہاراشٹر میں یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کی ایک اسکیم On Job) (Training OJT ریاست کے ڈگری کالجوں میں لاگو کر دی گئی ہے۔ اس اسکیم کو علاقہ کی یونیورسٹیوں کے زیر اثر کالجوں میں روبہ عمل لانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ خاص کر OJT اور ریاست کے تعلیمی اداروں کے تعلق سے روزنامہ ''ورقِ تازہ'' ناندیڑ میں تین گراں قدر اور غیر جانبدارانہ اداریے شائع ہوئے، جنہیں اردو عوام نے بے حد پسند کیا۔ کئی قارئین نے تحریراً اور زبانی طور پر مفید مشورے بھی دیئے، جس کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ یہ اسکیم ڈگری کالج کے فائنل ایئر کے طلباء و طالبات کے لیے ہے، جس میں انہیں عملی طور پر ہنر اور فنون جیسے صحافت وغیرہ سمجھنے اور سیکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اداریوں میں ہم نے تعلیم کے گرتے ہوئے معیار کو سدھارنے اور اس میں قابل قبول تبدیلی کرنے جیسے نکات پر بحث کی ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ ہم تعمیری اور اصلاحی نقطہ نظر سے اداریہ تحریر کر رہے ہیں۔ اندرونِ مہاراشٹر قارئین کا بار بار مطالبہ ہے کہ ہم وقتاً فوقتاً اس موضوع پر اداریے، مضامین اور مراسلے شائع کریں۔ چنانچہ ادارہ ''ورق تازہ'' نے فیصلہ کیا ہے کہ اخبار کی آئندہ اشاعتوں میں اس کام کو انجام دینے کی حتی المقدور کوشش کی جائے گی۔ مشورے، مراسلے اور مضامین ذیل کے واٹس ایپ نمبر پر روانہ کیے جا سکتے ہیں، نیز اس نمبر پر موبائل فون کے ذریعے گفتگو بھی کی جا سکتی ہے۔

رابطہ نمبر: 9325610858

(ایڈیٹر)

روزنامہ ورقِ تازہ، ناندیڑ





روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
06 Nov. 2026



ورقِ تازہ

اداریہ 06 Nov. 2026

ایران کی بددعا لگ گئی!

امریکہ اور اسرائیل کے سیاسی حالات بظاہر ایک دوسرے سے بہت مختلف معلوم ہوتے ہیں، لیکن اگر آپ ان کے حالیہ انتخابات پر غور کریں تو اندر کی کہانی بالکل ایک جیسی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ ہوں یا نیتن یاہو، دونوں نے اپنی سیاست کو چمکانے کے لیے طاقت اور جنگ کا بھرپور سہارا لیا۔ دونوں کا خیال تھا کہ غیر ملکی دشمنوں کا ہوا کھڑا کر کے وہ اپنے ملک کے ووٹروں کو آسانی سے بے وقوف بنا لیں گے۔ ان دونوں کی خوش فہمی کو بیلٹ باکس نے ایک بہت زوردار جھٹکا دیا ہے۔ آج کا باشعور ووٹر یہ بات اچھی طرح جان چکا ہے کہ جنگیں صرف سرحدوں پر نہیں لڑی جاتیں، ان کا سیدھا اثر عام آدمی کے باورچی خانے اور اس کی جیب پر پڑتا ہے۔ جب ریاست کا سارا پیسہ توپوں اور میزائلوں پر خرچ ہونے لگے، تو عوام کا غصہ ووٹ کی پرچی کے ذریعے حکمرانوں کے تختے الٹ دیتا ہے۔ امریکی وسط مدتی انتخابات کے نتائج نے ریپبلکن پارٹی کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹس نے ۲۲۵ نشستیں حاصل کر کے اپنی واضح برتری ثابت کر دی ہے، اور سینیٹ میں بھی ان کا ہندسہ ۵۴ تک پہنچ گیا ہے۔ یہ کوئی معمولی انتخابی ہار نہیں ہے، ٹیکساس اور کنساس جیسے وہ علاقے جہاں ڈیموکریٹس دہائیوں سے جیتنے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے، وہاں بھی ریپبلکنز کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس ہار کی وجہ تلاش کرنے کے لیے کسی گہری سیاسی تحقیق کی ضرورت نہیں۔ خود ڈونالڈ ٹرمپ نے بہت سادگی سے اس کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کے اپنے بیان کے مطابق، ایران کے ساتھ شروع کی گئی محاذ آرائی نے امریکہ میں پٹرول کی قیمتوں کو آسمان پر پہنچا دیا تھا۔ انہوں نے مان لیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں پیدا ہونے والی اس کشیدگی کا سیدھا نقصان ان کی پارٹی کو انتخابات میں اٹھانا پڑا ہے۔ تیل کی سپلائی کا ایک بہت بڑا حصہ آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے۔ جب امریکہ نے ایران پر دباؤ بڑھایا اور جنگ کی فضا بنائی، تو اس راستے سے تیل کی ترسیل خطرے میں پڑ گئی۔ عالمی منڈی میں تیل مہنگا ہوا تو امریکہ کے عام اور درمیانے طبقے کی جیب کٹنا شروع ہو گئی۔ اسی معاشی بوجھ نے عوام کا سیاسی رخ بدل دیا اور انہوں نے جنگ کے حمایتی امیدواروں کو مسترد کر دیا۔ اپنی اس کھلی سیاسی شکست کے باوجود ٹرمپ کی ضد میں کوئی کمی نہیں آئی۔ وہ آج بھی یہ کہہ رہے ہیں کہ ایران کو ایٹمی طاقت بننے سے روکنے کے لیے وہ پٹرول کی قیمتوں میں اضافے اور انتخابی نقصان کا سودا دوبارہ بھی کرنے کو تیار ہیں۔ ایک حکمران کی یہ ضد دراصل اس کی اس سوچ کی عکاسی کرتی ہے جہاں اسے عوام کی معاشی پریشانیوں سے زیادہ اپنی انا اور اپنے سیاسی فیصلوں کی سچائی ثابت کرنا عزیز ہوتا ہے۔ اس ضد کا خمیازہ اب انہیں اپنے صدارتی دور کے آخری دو سالوں میں بھگتنا پڑے گا۔ کانگریس کے دونوں ایوانوں پر ڈیموکریٹس کے قبضے کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ اب ٹرمپ کے لیے حکومت چلانا کانٹوں پر چلنے کے برابر ہوگا۔ نئے قوانین پاس کروانا، بجٹ منظور کرانا اور اپنے من پسند ججوں کی تقرری کرنا اب ان کے لیے ممکن نہیں رہا۔ ڈیموکریٹس اب ہر قدم پر ان کے فیصلوں کی کڑی تحقیقات کریں گے۔

اس الیکشن نے امریکہ میں بسنے والی اقلیتوں اور تارکین وطن کو بھی جگا دیا ہے۔ مشی گن جیسی ریاست سے عبدالسید نامی ایک عرب نژاد امیدوار کی کامیابی اس بات کا اشارہ ہے کہ لوگ اب سخت گیر پالیسیوں کے خلاف متحد ہو رہے ہیں۔ امیگریشن کے نام پر ڈرانے کی سیاست اب اپنا اثر کھو رہی ہے اور اقلیتیں اپنے سیاسی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے پوری طاقت سے میدان میں آ چکی ہیں۔ اگر ہم امریکہ سے نظر ہٹا کر اسرائیل کی طرف دیکھیں تو وہاں بھی جنگ اور طاقت کی سیاست بالکل پٹ چکی ہے۔ نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی، جو ۲۰۱۹ء میں ۳۵ اور ۲۰۲۲ء میں ۳۲ سیٹیں لے کر سب سے بڑی طاقت تھی، اب سکڑ کر صرف ۲۷ سیٹوں پر آ گئی ہے۔ یہ گراوٹ اس بات کا اعلان ہے کہ اسرائیلی عوام اب ان کی جنگی پالیسیوں اور کھوکھلے وعدوں پر اپنا اعتماد پوری طرح کھو چکے ہیں۔ نیتن یاہو نے غزہ پر چڑھائی کر کے اور ایران کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے ذریعے جو سیاسی ہمدردی سمیٹنے کا منصوبہ بنایا تھا، وہ بری طرح ناکام ہوا۔ ایران کے جوابی وار نے تل ابیب کے اندر ایک ایسا خوف پیدا کیا جس نے نیتن یاہو کے تمام جنگی عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ عوام سمجھ گئے کہ یہ رہنما انہیں تحفظ دینے کے بجائے ایک نہ ختم ہونے والی جنگ کی آگ میں جھونک رہا ہے۔ نیتن یاہو امریکہ میں ٹرمپ کی حمایت پر تکیہ کیے بیٹھے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ واشنگٹن کا ”آشیرواد“ انہیں اندرونی سیاست میں بچا لے گا۔ مگر جو ٹرمپ خود اپنے ملک میں وسط مدتی انتخابات کا سیلاب نہ روک سکے، وہ ہزاروں میل دور نیتن یاہو کو کیا بچاتے؟ ڈوبنے والا شخص کبھی کسی دوسرے ڈوبتے ہوئے کو سہارا نہیں دے سکتا۔ ٹرمپ کی سیاسی سوچ میں ایک بنیادی مسئلہ یہ نظر آتا ہے کہ وہ عالمی تنازعات کو محض اپنی طاقت کے اظہار کا ذریعہ سمجھتے ہیں، لیکن جنگوں کی قیمت ہمیشہ ملکی معیشت ادا کرتی ہے۔ جب امریکہ نے ایران کے تناظر میں موقف اختیار کیا، تو اس کا اثر صرف سفارتی بیانات تک محدود نہیں رہا۔ توانائی کی منڈیوں میں پیدا ہونے والے عدم استحکام نے امریکی صنعت اور پیداواری شعبے کو براہ راست متاثر کیا۔ چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کا پہیہ اس وقت سست پڑ جاتا ہے جب ایندھن اور نقل وحمل کے اخراجات قابو سے باہر ہو جائیں، اور یہی وہ قیمت تھی جو عام امریکی مزدور اور کاروباری طبقے کو چکانی پڑی۔ ایران کے ساتھ محاذ آرائی نے مشرق وسطیٰ میں امریکی اتحادیوں کو بھی ایک غیر یقینی صورتحال میں دھکیل دیا۔ اس خطے کے ممالک، جو اپنے معاشی استحکام کے لیے پرامن جہاز رانی اور تیل کی بلاتعطل ترسیل پر انحصار کرتے ہیں، امریکی پالیسیوں کی وجہ سے ایک نئے دباؤ کا شکار ہوئے۔ بین الاقوامی تعلقات میں جب یکطرفہ فیصلے مسلط کیے جاتے ہیں، تو دیرینہ دوست بھی فاصلہ اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ٹرمپ کی اس ”امریکہ فرسٹ“ پالیسی نے بظاہر تو بہت شور مچایا، لیکن عملی طور پر اس نے امریکہ کو عالمی سطح پر تنہا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ان انتخابات کے نتائج نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ طاقت کا غرور کسی بھی جمہوری عمل کے سامنے دیرپا نہیں ہوتا۔ جب لیڈرز مینی حقائق کو نظر انداز کر کے اپنی انا کی تسکین کو قومی مفاد کا نام دینے لگتے ہیں، تو خاموش ووٹر بیلٹ پیپر کے ذریعے ان کی سمت درست کر دیتا ہے۔ ڈیموکریٹس کی کانگریس میں واپسی امریکی عوام کی طرف سے اس طرزِ حکمرانی کو مسترد کیے جانے کا اعلان ہے جو مکالمے کے بجائے تصادم کو ترجیح دیتا ہے۔

سورۃ الاعلیٰ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؓ و سینئر کالم نگار



سورہ اعلیٰ مکی ہے ترتیب کے مطابق 87 ویں سورۃ ہے جس میں 19 آیات اور ایک رکوع ہے۔ اس کا نام ”اعلیٰ“ اس کی پہلی آیت سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى سے ماخوذ ہے۔ مذکورہ بالا سورۃ کے زمانہ نزول کی شہادت خود اس کی آیت کریمہ ”سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ“ میں موجود ہے کہ یہ سورۃ مکی دور کے ابتداء میں نازل شدہ سورتوں میں سے ہے جس میں آنحضور ﷺ کو اس بات کی گیارنٹی دی گئی کہ آپ ﷺ اس بات کی ہرگز فکر نہ کیجئے کہ کہیں آپ ﷺ کے حافظہ سے قرآنی آیات نکل نہ جائیں یا آپ ﷺ اس کے کسی حصہ کو بھول پائیں گے۔ حضور نبی کریم ﷺ کو شروع شروع میں وحی کے نزول کے وقت جبکہ آپ ﷺ کے قلب اطہر پر قرآن پاک نازل ہو رہا تھا، آپ ﷺ کو یہ اندیشہ لاحق ہوا کرتا تھا کہ کہیں میں اس کو بھول نہ جاؤں۔ اس طرح یہ رسول اللہ ﷺ کی مکی حیات طیبہ کی ابتدائی حالات تھے۔ اس سے سورۃ الاعلیٰ کے زمانہ نزول کا ہمیں بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے۔ حفظ قرآن کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب آپ ﷺ کو اطمینان دلایا گیا تو پھر آپ ﷺ کو کبھی بھی اس بات کا کوئی اندیشہ لاحق نہیں ہوا۔ اس طرح زمانہ نزول کے خلاصہ کے بعد اب اس 'سورۃ الاعلیٰ' کے مضامین پر نظر ڈالیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس چھوٹی سی سورت میں 3 موضوعات پر بیان فرمایا ہے۔ پہلا ”توحید“ جو اسلام کی بنیاد ہے۔ دوسرا ”حضور نبی ﷺ کو تعلیم“ تیسرا ”آخرت اور اس سے متعلق اہم بات“۔ آغاز میں توحید باری تعالیٰ کا بیان ہوا جس میں یہ بات بتلائی گئی کہ اپنے رب برتر کے نام کی تسبیح کی جائے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے صفات، اختیارات وکمالات الغرض ہر حیثیت سے اس کا اعتقاد کھو اور اپنی زبان سے اس کا اعتراف کرو کہ باری تعالیٰ کی ذات ہر عیب ونقص سے بالکل پاک ہے۔ وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ ہر قسم کے اختیارات کا وہ تنہا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کو صرف ان اسماء حسنیٰ ہی سے یاد کیا جائے جو اس کی شان کبریائی کے لئے موزوں اور مناسب ہیں۔ آگے کی آیات کریمہ میں قدرت خداوندی کے کمالات کا ذکر ہے یعنی تمہارا رب جس کے نام کی تسبیح کا حکم دیا گیا ہے وہ ساری کائنات کا خالق ہے۔ یہاں یہ بتلانا مقصود ہے کہ خالق نے جسے بھی وجود بخشا ہے صرف اور صرف یہ اسی کی قدرت کاملہ ہے نیز یہ بھی کہ اس کائنات میں جو حسن وکمال پایا جاتا ہے یہ صرف اسی ذات باری تعالیٰ کی کاریگری ہے جب ہی تو اس کائنات کی ہر چیز میں تناسب وتوازن پایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کائنات میں جو بھی چیزیں نظر آ رہی ہیں اس کی موجودہ صورت سے بہتر اور کوئی شکل وصورت ہو ہی نہیں سکتی۔ خالق کائنات نے جو کچھ بنایا ٹھیک بنایا اور جس چیز کو جہاں رکھنا ہے ٹھیک مقام پر رکھا۔ لہٰذا ایسے مالک کی ہر وقت تسبیح کی جائے۔ آگے مزید شانیں بیان ہوئی کہ اللہ نے کسی چیز کو پیدا فرما کر یوں ہی چھوڑ نہیں دیا بلکہ ہر ایک کی تقدیر لکھ دی گئی اور یہ طے کر دیا کہ کس کو کیا کچھ کرنا ہے۔ اس کی شکل کیا ہو۔ اس کی صفات کیسی ہو، کیا کھائے گا دنیا میں کس کس طرح کے مواقع دیئے جانے ہیں، دنیا میں کیا کیا کام انجام دینے ہیں۔ کب اور کہاں پیدا ہونا ہے اور کب تک اس دنیا میں رہنا ہے اور کب کسے اس دنیا سے اُٹھایا جانا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ان ساری چیزوں اور معاملات کا صرف ایک ہی لفظ میں ذکر فرما دیا ہے وہ ہے ”تقدیر“ اور تقدیر اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کیلئے بنائی، مجموعی طور پر دیکھا جائے تو یہ ساری کائنات کیلئے ہے۔ آگے آیت نمبر 3 کے ختم پر یہ ذکر فرمایا کہ ”فَهَدَىٰ“ راہ دکھائی یعنی اللہ نے جو چیز بھی بنائی اسے بنا کر یوں ہی اندھیروں میں نہیں چھوڑا بلکہ جو چیز بھی وجود میں لائی گئی اور جس کام کے لئے لائی گئی اس کام کی انجام دہی کا طریقہ وسلیقہ بھی بتلایا گیا یعنی اللہ تعالیٰ شانہ جہاں خالق ہے وہیں پر وہ ”ہادی“ بھی ہے کہ جس کے لئے جو کچھ مناسب ہے اس کے لئے وہی راہ دکھائی۔ اس طرح یہ ہدایت کائنات کی ہر چیز کو دی گئی۔ انسان، نباتات وحیوان ان سب میں فطری ہدایت کے جلوے پائے جاتے ہیں اور انسانوں کی ہدایت کے لئے انبیاء ورسل اور کتب کا ایک سلسلہ چلا آیا اور اب قرآن حکیم اور اس کی تعلیم دینے والی ہستی محمد رسول اللہ ﷺ؛ ہدایت ورہنمائی کے لئے تمہارے سامنے ہیں (اور آپکی بعثت قیامت تک کیلئے ہدایت کا سامان ہے) ۔ آیت کریمہ 4 میں خالق ارض وسماء اپنی قدرت یوں بیان فرماتا ہے کہ ”نباتات کا اُگانا اور پھر اسے سیاہ کوڑا کرکٹ میں تبدیل کر دینا“ یہ سب اسی کی شان قدرت ہے۔ اس آیت میں آنکھوں دیکھی جانے والی حقیقت بیان فرماتے ہوئے انسانوں کی غلط فہمی دور کی جا رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ جہاں بہار لانے پر قدرت رکھتا ہے وہیں پر خزاں لانے پر کامل اختیار رکھتا ہے۔ لہٰذا اب کوئی آدمی اس غلط فہمی میں نہ رہے کہ وہ خود بھی ہمیشہ بہار ہی بہار میں رہے گا بلکہ اسے بھی وقت کے مطابق خزاں سے سابقہ پیش آنے والا ہے (یعنی انسان کی موت خود ایک بڑی خزاں ہے) ۔ مذکورہ آیات میں دراصل توحید باری تعالیٰ کا درس ہے کہ اللہ کے سوا کوئی ہستی ایسی نہیں ہے جو بہار لا سکتی ہو یا خزاں کو روک سکتی ہو۔ پھر آگے آیت 5 کے مضمون میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کو یہ اطمینان دلاتے ہیں کہ قرآن حکیم کے حفظ کے سلسلہ میں ہرگز فکرمند مت ہوئیے۔ اس کی ذمہ داری ہماری ہے کہ ہم آپ کو پڑھوا دیں گے۔ پھر آپ ﷺ کبھی نہیں بھولیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ فضل خاص ہے کہ آپ کو کسی مشقت میں مبتلا کئے بغیر پورا قرآن حکیم آپ ﷺ کے حافظہ شریف میں محفوظ فرما دیا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر ظاہر کو جانتا ہے اور پوشیدہ چیز کا بھی وہ علم رکھتا ہے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ اس سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ ”ابتدائی زمانے میں جب وحی کے نزول کا سلسلہ ابھی شروع ہی ہوا تھا تو کبھی کبھی ایسا ہوتا تھا کہ جبرئیلؑ وحی سنا کر فارغ نہ ہوتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھول جانے کے اندیشے سے ابتدائی حصہ دھرانے لگتے تھے۔ اسی بنا پر اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطمینان دلایا کہ وحی کے نزول کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموشی سے سنتے رہیں ہم آپ کو پڑھوا دیں گے اور وہ ہمیشہ کے لئے آپ کو یاد ہو جائے گی۔ یعنی پورے قرآن کا لفظ بلفظ آپکے حافظے میں محفوظ ہو جانا۔۔۔۔ اللہ کے فضل اور اس کی توفیق کا نتیجہ ہے، ورنہ اللہ چاہے تو اسے بھلا سکتا ہے“ (ترجمہ قرآن مجید معہ مختصر حواشی صفحہ 1537 تا 1539) پھر آگے آیت 8 میں اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ سے خطاب فرماتے ہوئے دعوت کے آداب مرحمت فرماتا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ: (اے میرے حبیب ﷺ) ہم آپ کو تبلیغ دین کے معاملہ میں کسی مشکل میں ڈالنا نہیں چاہتے بلکہ ایک آسان طریقہ آپ کے لئے میسر کئے دیتے ہیں۔ آیت 9 میں فرمایا آپ نصیحت کئے جایئے جہاں نصیحت کارگر ہو یعنی آپ کی دعوت تو عام ہے لیکن آپ کی نگاہِ التفات کے مستحق تو وہی لوگ ہیں جو آپ کی دعوت پر غور کرتے ہیں۔ قبولیت حق کا جذبہ ان میں پایا جاتا۔ آپ کی صحبت اختیار کرتے ہوئے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعلیم وتربیت پر آپ توجہ فرمایئے، کیونکہ جو اللہ سے ڈرے گا آپکی نصیحت قبول کرے گا۔ آیت 11 میں یہ بات بتادی گئی کہ رہے وہ لوگ جو آپ کی تعلیم پر توجہ نہیں دیتے، حق کو قبول کرنے سے جی چراتے ہیں یہ دراصل انتہائی بدبخت ہیں ایسے شخص کا انجام آیت 12 میں یہ بتلایا کہ ”الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ“ بڑی آگ میں جائے گا۔ آیت 13 میں (جو بڑی آگ میں جا پڑیں گے) ان کی حالت یہ بیان ہوئی کہ ”ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ“ (پھر نہ اس میں مرے گا نہ جیئے گا)۔ یعنی نہ زندگی کا لطف انھیں حاصل ہوگا اور نہ ہی موت آ کر انکا کام تمام کرے گی؛ بلکہ ہر لمحہ عذاب ہی سے دوچار رہیں گے۔

سورت کے اختتام پر انسان کی فلاح وکامیابی کے لئے آیت 14 میں بتلایا گیا کہ یہ چیز صرف ان لوگوں کو حاصل ہوگی جو اپنے نفس کو ہر گندی چیز سے پاک رکھتے ہیں۔ یعنی ایمان، اعمال، فکر و نظر، اخلاق وکردار اور ان سب میں پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی فلاح وکامیابی کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ ان کی خصوصیت آیت 15 یہ بتلائی کہ یہ ذکر اللہ اور نماز سے غفلت نہیں کرتے۔ ذہنوں کو جھنجھوڑنے کے لئے آیت کریمہ 16 میں ایک حقیقت کو یوں واضح فرمایا (انسان پر افسوس کہ) ”تم لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں ترجیح دیتے ہو“ آیت 17 میں یہ حقیقت بیان فرمائی کہ۔ کہ دیکھو! آخرت بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے!!! لہٰذا بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی چیز کو چھوڑ کر زندگی بسر کرنا عقلمندی نہیں ہے؛ اپنی روش کو بدل ڈالو۔ آیت 18 اور 19 میں بتایا گیا یہ (نصیحت والی) باتیں صرف قرآن ہی کی نہیں ہے بلکہ حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کے صحیفوں میں بھی درج تھیں۔ اگر دیدہ بینا سے اس سورہ اعلیٰ وجلیلہ کا مطالعہ کیا جائے تو ان انیس مختصر آیتوں کے اس گلدستہ رنگ وبو میں معرفت وحقیقت کے وہ بحر بیکراں موجزن نظر آتے ہیں یعنی اس کے الفاظ قلیل ہیں مگر معانی کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔۔۔! اسکا پہلا پرتو توحید خالص ہے۔ ارشاد ربانی ہے ”سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى“۔ اپنے رب برتر کے نام کی تسبیح کرو۔ یعنی اسے ہر عیب و نقص، ہر شائبہ شرک سے پاک ومنزہ جانو جس نے عدم سے وجود بخشا، جس نے ہر شئے کو ”الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ“ کے بہترین تاج سے آراستہ کیا۔ ذرا نظر اٹھا کر دیکھو، پھول کی پنکھڑی ہو یا کہکشاں کا جہان، ہر شے میں ایک ہی مصورِ ازل جل شانہ کی حسنِ کاریگری نظر آتی ہے۔ یہی تو توحید کی روح اور پہچان ہے۔ دوسرا نکتہ تقدیر وہدایت کا ہے۔ ”الَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ“۔ اس نے پیدا کر کے یوں ہی بے یارومددگار نہیں چھوڑ دیا، بلکہ ہر شے کی تقدیر، اس کا رزق، اس کی عمر، اس کا نشیب وفراز سب لکھ دیا، اور پھر اسے اس کی منزل کی راہ بھی دکھا دی۔ چیونٹی کو دیکھو کیسے اپنے بل کی راہ لیتی ہے، پرندوں کو دیکھو کیسے اپنے اپنے آشیانے کو لوٹ آتے ہے، یہ سب اسی فھدی کی جلوہ گری ہے۔ اور نوعِ انسانی کے لیے تو اس نے انبیاء علیہم السلام کا تاج اور صحفِ ہدایت کا سلسلہ روشن فرما دیا، جن کے سرفہرست سیدنا ابراہیم وموسیٰ علیہما السلام اور خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ تیسرا منظر قدرت کی زندہ تمثیل ہے ”وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ - فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ“۔ وہی ذات ہے جو خشک زمین سے لہلہاتے کھیت اگاتی ہے، پھر اسی سرسبز بہار کو سیاہ خشک خس و خاشاک میں بدل دیتی ہے (الْغُثَاءُ مَا يَحْمِلُهُ السَّيْلُ، وَالْأَحْوَى الْأَسْوَدُ بَعْدَ الْخُضْرَةِ - امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں غثاء وہ کوڑا ہے جو سیلاب بہا لے جائے اور احوی وہ سبزہ جو سوکھ کر سیاہ ہو جائے، الجامع لاحکام القرآن جلد 20 صفحہ 17، ترجمہ از مولانا محمد صدیق قادری حفظہ اللہ)۔ یہ بہار وخزاں کا آنا جانا انسان کو یہ سبق دیتا ہے کہ دنیا کی رونقیں پائیدار نہیں۔ سورۃ کا اختتام نسخہ کیمیا پر ہوتا ہے ”قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ“ جس نے (شرک اور دیگر گناہوں سے) پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی وہ فلاح پا گیا، اور انسان کی سب سے بڑی حماقت بھی قابل غور ہے ”بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ“ تم فانی دنیا کو ہمیشہ باقی رہنے والی آخرت پر ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ (اب قرآن کے ذریعہ کی جانے والی) یہی نصیحت صحفِ ابراہیم وموسیٰ علیہما السلام کے صحیفوں میں بھی تھی۔ اس سورت کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ نبی کریم ﷺ اسے جمعہ، عیدین اور وتر میں پابندی سے پڑھتے تھے (كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ ”سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى“ - اور جب یہ آیت نازل ہوئی تو فرمایا ”اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ“ - اسے اپنے سجدوں میں رکھو (سنن ابی داؤد حدیث 869، پس حقیقی دانشمند وہی ہے جو ”تزکیہ، ذکر اور نماز“ کو اپنا شعار بنائے اور فانی کو باقی پر قربان کر دے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلال بشیر بٹ: کشمیر کی اردو صحافت کا ایک متحرک، جدت پسند اور باصلاحیت مدیر

جاوید جمال الدین، ممبئی

صحافت کی دنیا میں بعض شخصیات اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت، ادارتی بصیرت اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے الگ شناخت قائم کرتی ہیں۔ جموں وکشمیر کے صحافی، مدیر اور کالم نگار بلال بشیر بٹ بھی ایسی ہی شخصیات میں شامل ہیں، جنہوں نے اردو صحافت کے فروغ اور ذرائع ابلاغ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے قابل ذکر کوششیں کی ہیں۔ میر ابلال بشیر بٹ سے تعارف روزنامہ سرینگر جنگ کے ذریعے ہوا۔ ممبئی میں بیٹھ کر جب میری کوئی تحریر یا مضمون کشمیر کے اس دور افتادہ اخبار میں شائع ہوتا ہے تو مجھے ایک خاص مسرت اور قلبی اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ یہ خوشی محض اپنی تحریر کی اشاعت کی نہیں بلکہ اس احساس کی بھی ہے کہ ممبئی میں بیٹھ کر لکھے گئے خیالات وادیٔ کشمیر کے قارئین تک پہنچ رہے ہیں اور ملک کے مختلف خطوں کے درمیان قلم کا ایک خوبصورت رشتہ قائم ہو رہا ہے۔ کئی موقعوں پر انہوں نے خصوصی تحریر کے لیے مزید معلومات اور تصاویر طلب کیں، جیسے ماہ رمضان میں صحافیوں کی دعوت افطار، دعوت شیراز جیسے مضمون کے لیے انہوں نے رابطہ کیا اور تصویر مانگی تھی۔ 1960 کے عشرے میں روزنامہ انقلاب کے بانی عبدالحمید انصاری ماہ رمضان کی 27 ویں شب کے موقع پر صحافیوں اور عملے کو دعوت دیتے اور ایک بار روایتی افطار ہٹ کر عام کھانے سے افطا کروایا تھا۔ ایک سنیئر صحافی کی حیثیت سے میں یہ بات بخوبی محسوس کرتا ہوں کہ کسی دوسرے شہر یا خطے کے قلم کار کو اپنے اخبار میں جگہ دینا اور اس کی تحریر کو قارئین تک پہنچانا محض ادارتی فیصلہ نہیں بلکہ فکری وسعت اور ادبی کشادہ دلی کا اظہار بھی ہے۔ بلال بشیر بٹ نے میرے مضامین کو روزنامہ سرینگر جنگ میں جگہ دے کر جس اعتماد اور حوصلہ افزائی کا مظاہرہ کیا ہے، اس کے لیے میں ان کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ ان کے اس رویے سے یہ احساس بھی تقویت پاتا ہے کہ صحافت جغرافیائی حدود کی پابند نہیں اور ایک شہر میں لکھی جانے والی تحریر دوسرے خطے کے قارئین کے لیے بھی اتنی ہی اہمیت رکھ سکتی ہے۔ بلال بشیر بٹ کی صحافتی شناخت کا ایک اہم حوالہ روزنامہ سرینگر جنگ ہے۔ اس اخبار کے بانی طارق محی الدین ہیں، جبکہ بلال بشیر بٹ اس کے مالک اور مدیر اعلیٰ کی حیثیت سے اس کی ادارتی و انتظامی قیادت کر رہے ہیں۔ ان کی نگرانی میں اخبار نے اپنے مواد، پیش کش اور صفحات کی ترتیب میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ مختلف مواقع اور موضوعات پر خصوصی مضامین، سیاسی وسماجی تجزیوں، ادبی تحریروں اور معلوماتی مواد کی اشاعت اس کے صحافتی تنوع کو ظاہر کرتی ہے۔ روزنامہ سرینگر جنگ کا مطالعہ کرتے ہوئے اس کے ادارتی صفحے کی ترتیب اور مضامین کے انتخاب پر خصوصی توجہ جاتی ہے۔ سرخیوں کی مناسبت، مواد کی پیش کش اور صفحات کا مجموعی لے آؤٹ اخبار کے معیار کو نمایاں کرتا ہے۔ بالخصوص کھیل کود کے صفحے کی ترتیب اور آرائش قابل ستائش ہے۔ کھیلوں سے متعلق خبروں، تصاویر اور معلومات کو جس سلیقے سے پیش کیا جاتا ہے، وہ اخبار کی ادارتی ٹیم کی پیشہ ورانہ دلچسپی اور بلال بشیر بٹ کی نگرانی میں کی جانے والی کوششوں کا اظہار ہے۔ کسی اخبار کی خوبی صرف اس کے صفحۂ اول سے نہیں بلکہ اس کے تمام صفحات کے معیار سے سامنے آتی ہے اور اس اعتبار سے سرینگر جنگ نے اپنی پیش کش کو بہتر بنانے پر توجہ دی ہے۔ بلال بشیر بٹ کی صحافتی سرگرمیاں صرف مطبوعہ اخبار تک محدود نہیں ہیں۔ وہ معروف نیوز پورٹل اولڈ کشمیر کے بانی اور چیف ایڈیٹر بھی ہیں، جس کے ذریعے ڈیجیٹل صحافت کے میدان میں اپنی موجودگی قائم کی۔ اس پلیٹ فارم پر مقامی، قومی اور بین الاقوامی موضوعات سے متعلق خبریں، تجزیے، انٹرویوز اور خصوصی تحریریں قارئین تک پہنچائی جاتی ہیں۔ اس طرح انہوں نے پرنٹ میڈیا کے ساتھ آن لائن صحافت کو بھی اپنی پیشہ ورانہ سرگرمیوں کا حصہ بنایا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی سے استفادے کی ایک اہم مثال جولائی 2022 میں روزنامہ سرینگر جنگ میں کیو آر کوڈ ٹنگ کا آغاز ہے۔ اس سہولت کے ذریعے قارئین مطبوعہ اخبار میں شائع ہونے والی خبروں اور مضامین سے متعلق ویڈیوز اور اضافی ڈیجیٹل مواد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ تجربہ پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے درمیان رابطہ مضبوط کرنے کی ایک قابل توجہ کوشش ہے۔ آج جب دنیا بھر میں اخبارات کو سوشل میڈیا، آن لائن نیوز پورٹلز اور فوری اطلاعات کے ذرائع سے مقابلہ درپیش ہے، ایسے میں اردو اخبار کو نئی ٹیکنالوجی سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلال بشیر بٹ کی ڈیجیٹل مصنوعی ذہانت اور میڈیا کے مستقبل سے متعلق مباحث میں بھی رہی ہے۔ وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ٹیکنالوجی صحافت کے طریقۂ کار کو تبدیل کر رہی ہے، لیکن اس تبدیلی کے باوجود تحقیق، خبر کی تصدیق، غیر جانب داری اور صحافتی ذمہ داری کی اہمیت کم نہیں ہو سکتی۔ درحقیقت جدید ذرائع سے فائدہ اٹھانے کے ساتھ صحافت کی بنیادی اقدار کو محفوظ رکھنا ہی کسی میڈیا ادارے کی اصل کامیابی ہے۔

بلال بشیر بٹ کی شخصیت کا ایک قابل ذکر پہلو ان کی ادبی اور فکری دلچسپیاں ہیں۔ کشمیر کے سماجی، سیاسی اور ثقافتی موضوعات پر ان کی تحریری وابستگی کے ساتھ انسانی اقدار، باہمی احترام اور رواداری کے موضوعات بھی ان کی فکر میں اہمیت رکھتے ہیں۔ وہ ”وسودھیو کٹمبکم“ کے فلسفے پر یقین رکھتے ہیں، جس کا مفہوم پوری دنیا کو ایک خاندان سمجھنا ہے۔ یہ تصور انسانیت، اخوت اور باہمی احترام کا پیغام دیتا ہے اور مختلف زبانوں، مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ انہیں شاعری اور ادب سے بھی دلچسپی ہے۔ وادیٔ کشمیر کی نامور ادبی وصحافتی شخصیات کو یاد کرنے اور ان کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ادبی تقریبات کا انعقاد ان کے اسی



جامعہ ریاض الصالحات اعظم پورہ میں ششماہی امتحانات کے نتائج کا اعلان

نمایاں کامیاب طالبات میں رپورٹ کارڈز کی تقسیم

حیدرآباد: ۵؍نومبر (راست): جامعہ ریاض الصالحات، اعظم پورہ حیدرآباد میں ششماہی امتحانات کے نتائج کے اعلان کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب نماز ہال میں منعقد ہوئی۔اس موقع پر اپنے صدارتی خطاب میں سکریٹری جامعہ محترم جناب مرزا محمد اعظم بیگ نے کہا کہ سماعت اور بصارت اور عقل اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ عظیم نعمتیں ہیں۔ ان نعمتوں کا صحیح استعمال علم کے حصول اور زندگی کے حقیقی مقصد کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔طالبات کو چاہیے کہ وہ ان نعمتوں کی قدر کریں اور اپنے علم و صلاحیتوں کو انسانیت کی رہنمائی کے لیے استعمال کریں۔امتحانات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ امتحان دراصل ایک آئینہ ہے جو ہماری محنت، صلاحیتوں اور کمزوریوں کو ظاہر کرتا ہے۔نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات مبارک باد کی مستحق ہیں، جبکہ کم نمبرات حاصل کرنے والی یا ناکام ہونے والی طالبات کو مایوس ہونے کے بجائے اپنی کمزوریوں کی نشاندہی کر کے مزید محنت کرنی چاہیے۔بعد ازاں شعبہ حفظ و ناظرہ سے لے کر فضیلت کے درجات تک کے نتائج کا اعلان متعلقہ جماعتوں کی معلمات نے کیا۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں جناب مرزا محمد اعظم بیگ، سیکریٹری جامعہ کے ہاتھوں رپورٹ کارڈز تقسیم کیے گئے۔ پروگرام کا آغاز استاذہ محترمہ امۃ البصیر سلمیٰ صاحبہ کی نگرانی میں ہوا۔اپنی تمہیدی گفتگو میں انہوں نے طالبات کو علمِ دین کی اہمیت اور اس کی ذمہ داریوں کی جانب توجہ دلائی۔انہوں نے کہا کہ علم حاصل کرنے والی طالبات انبیائے کرام کی وارث ہیں، اس لیے انہیں اپنی علمی و عملی زندگی میں اس عظیم نسبت کا احساس رکھنا چاہیے۔ طالبہ صفا خان (فضیلت ثانیہ) نے آدابِ تلاوت پیش کیے، جبکہ طالبہ جویریہ خانم (فضیلت ثانیہ) نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔طالبہ جویریہ خاتون اور طالبہ ذکیہ راشدہ (عالمیت سال آخر) نے حمد باری تعالیٰ اور طالبہ ثمین قاضی (عالمیت سال آخر) نے نعتِ رسول اکرم ﷺ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ طالبہ ثانیہ بیگم (فضیلت اولیٰ) نے سنن نبوی ﷺ میں سے تین اہم سنن بیان کیے۔تقریب میں جامعہ کی صدر معلمہ محترمہ حمیراء نشاط، نائب صدر معلمہ محترمہ تسلیم بانو، استاذہ محترمہ امۃ البصیر سلمیٰ اور جامعہ کی دیگر معلمات کے علاوہ طالبات نے شرکت کی۔مجلس کا اختتام طالبہ جویریہ خانم کی دعا پر ہوا۔

سی سی ٹی وی فوٹیج ڈیلیٹ کر کے ثبوت مٹانے کے الزام میں پولیس اہلکار کے خلاف سنگین مقدمہ درج

بھیونڈی :۵؍نومبر (شا رف انصاری): بھیونڈی کے بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن میں ایک ایسا حیران کن اور سنگین واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک ملزم کو بچانے اور اپنی غیر قانونی کارروائی کو چھپانے کے لیے خود پولیس محکمہ کے ایک اہلکار نے پولیس اسٹیشن کے سی سی ٹی وی کیمروں کی ریکارڈنگ کا ڈیٹا ہی ڈیلیٹ کر دیا۔اس معاملے میں سینئر پولیس انسپکٹر وکرم گلاب راؤ موہیتے کی شکایت پر متعلقہ پولیس اہلکار کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی مختلف سنگین دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔دستاویزات اور ذرائع سے موصولہ تفصیلات کے مطابق، 14 مارچ 2025 کو بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن میں فریدہ بانو الطاف احمد مومن نامی ایک خاتون مقامی ہسٹری شیٹر ملزم اختر علی عباس علی مومن کے خلاف شکایت درج کرانے پہنچی تھیں۔اس وقت بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن میں تعینات اور حال ہی میں الہاس نگر کنٹرول روم منتقل کیے گئے پولیس نائیک نمبر 7033 امیش چندر بھان ناگرے نے مبینہ طور پر اپنے عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزم سے مالی لین دین کیا اور اس کے خلاف کوئی کارروائی کیے بغیر اسے پولیس اسٹیشن سے جانے دیا، جس کے نتیجے میں شکایت کنندہ خاتون انصاف سے محروم رہ گئیں۔ جب اس مبینہ غیر قانونی کارروائی کی شکایت تھانے پولیس کمشنریٹ کے گریوینس سیل میں کی گئی تو نظام پورہ پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر (کرائم) جی۔ کے۔ جوگدنڈ کو اس معاملے کی تحقیقات سونپی گئیں۔تفتیش کے دوران جب انسپکٹر جوگدنڈ نے اس دن کی سی سی ٹی وی فوٹیج طلب کی تو پولیس نائیک امیش ناگرے کو اس کی اطلاع مل گئی۔ سپریم کورٹ نے پرم ویر سنگھ سینی بنام حکومتِ پنجاب مقدمے میں واضح احکامات جاری کیے ہیں کہ پولیس اسٹیشنوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی ریکارڈنگ اور ڈیٹا کو 12 سے 18 ماہ تک محفوظ رکھنا لازمی ہے، تاکہ ضرورت پڑنے پر اسے ثبوت کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔لیکن مبینہ طور پر اپنے آپ کو بچانے کے لیے پولیس نائیک امیش ناگرے نے 14 مارچ 2025 کی رات تقریباً 11 بج کر 8 منٹ پر اُس وقت کے سینئر پولیس انسپکٹر کے کیبن میں داخل ہو کر ایک نجی سی سی ٹی وی کیمنیشن کی مدد سے این وی آر میں نصب پانچوں ہارڈ ڈسک سے مذکورہ تاریخ کا مکمل ڈیٹا اور سی سی ٹی وی فوٹیج ڈیلیٹ کر دی۔ نئے سینئر پولیس انسپکٹر وکرم موہیتے نے عہدہ سنبھالنے کے بعد جب سی سی ٹی وی سسٹم کا جائزہ لیا تو 14 مارچ 2025 سے پہلے کا تمام ڈیٹا غائب پایا گیا۔تفصیلی جانچ اور تحقیقات کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ مبینہ طور پر پولیس اہلکار نے اپنے خلاف موجود شواہد کو مٹانے اور عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے الیکٹرانک ریکارڈ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ اس سنگین معاملے میں بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن میں کرائم نمبر 0504/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 241، 238، 239، 324(4)، 3(5) اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعات 65 اور 66 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔مزید تفتیش کی ذمہ داری انسپکٹر دیپک شنکر جادھو کو سونپی گئی ہے۔ پولیس محکمہ کے ایک اہلکار کے خلاف اسی محکمہ کی جانب سے کی گئی اس سخت کارروائی نے پورے پولیس محکمے میں کھلبلی مچا دی ہے۔

ملت ہائی اسکول کے طلبہ کی ڈویژنل سطح کے کراٹے مقابلوں میں شاندار کامیابی



جلگاؤں:۵؍نومبر (تبسّم زیان احمد): ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفس، جلگاؤں کے زیر اہتمام شہر میں منعقدہ ناسک ڈویژنل لیول کراٹے مقابلوں میں مہرون کے معروف تعلیمی ادارے ملّت ہائی، مہرون، جلگاؤں کے طلبہ نے اپنی کامیابی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان ڈویژنل سطح کے سخت مقابلوں میں ملّت ہائی اسکول کی جماعت ششم (ب) کی طالبہ شیخ مدیحہ شیخ ذاکر حسین نے اپنی بہترین تکنیک کی مدد سے سلور میڈل (نقری تمغہ) حاصل کیا۔ اسی طرح اسکول کے جماعت ششم (الف) کے طالب علم حسنین فیروز قریشی نے شاندار کھیل پیش کر کے برونز میڈل (کانسہ کا تمغہ) اپنے نام کیا۔مزید جماعت ہشتم (ج) کی طالبہ مبشرہ شیخ الیاس نے بھی شاندار کارکردگی کی بدولت سلور میڈل (نقری تمغہ) حاصل کر کے کامیابی کا پرچم لہرایا۔ان ہونہار کھلاڑیوں کو کامیابی کی منزل تک پہنچانے میں اسپورٹس ٹیچر راحیل شیخ سر اور اسپورٹس انچارج سید مختار سر کی خصوصی رہنمائی حاصل رہی۔طلبہ کی اس شاندار کامیابی پر ملّت ہائی اسکول، مہرون، جلگاؤں کے صدر و اراکین انتظامیہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کامیاب طلبہ کو دِلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسکول کے صدر مدرس حفیظ منیار سر نے طلبہ کو روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

”مسلم نوجوانوں میں آئینی شعور، جمہوری شہریت، جذبۂ تکثیریت اور سماجی استقامت کا فروغ“ پر تین روزہ قومی ورکشاپ کا آغاز



حیدرآباد، 5 نومبر (پریس نوٹ) مثالی فکر دراصل ہمارے خیالات کی تکمیل اور شعور و آگہی کا نام ہے، جو انسان کو اپنی اصلاح اور خامیوں کی درستگی کا موقع فراہم کرتی ہے۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ سیاسیات اور شعبۂ اسلامیات کے سہ روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ ورکشاپ 7 نومبر تک جاری رہے گا۔مانو نے ورکشاپ کے انعقاد کے لیے بلین کنیکٹ پرائیویٹ لیمیٹڈ کے ساتھ اشتراک کیا گیا ہے۔ ورکشاپ کا موضوع ”مسلم نوجوانوں میں آئینی شعور، جمہوری شہریت، جذبۂ تکثیریت اور سماجی استقامت کا فروغ“ ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے خطاب میں آنریبل مزم (مثالی فکر) کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ان کے مطابق یہی فکر معاشرے میں انصاف اور امن کے قیام کی راہ ہموار کرتی ہے اور بالآخر ایک بہتر اور مثالی سماج کی تشکیل کا ذریعہ بنتی ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف تہذیبوں کے درمیان مکالمے کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے اور ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے ایک دوسرے کے خیالات کا تبادلہ، سوال و جواب اور اختلافِ رائے کو مثبت انداز میں قبول کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاشرے میں فکری پختگی اور باہمی اعتماد کے فروغ کے لیے اپنی غلطیوں کا اعتراف کرنے اور ان کی اصلاح کے لیے آمادگی بھی ناگزیر ہے۔ اجلاس کا آغاز پروفیسر محمد حلیب، صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے خیر مقدمی کلمات سے ہوا۔انہوں نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ ساتھ ہی ورکشاپ کا تعارف پیش کرتے ہوئے پروفیسر ناگیشور راؤ، صدر شعبۂ سیاسیات نے اس موضوع کی اہمیت اور افادیت پر اظہارِ خیال کیا۔آخر میں ورکشاپ کے کنوینر اور شعبۂ سیاسیات کے پروفیسر افروز عالم نے اظہارِ تشکر پیش کیا۔

پٹاخوں کی فروخت کے لیے چھ مقامات مقرر، ماحول دوست دیوالی منانے کی میونسپل کارپوریشن کی اپیل



بھیونڈی :۵؍نومبر (شارف انصاری): دیوالی کے دوران فضائی اور صوتی آلودگی پر قابو پانے کے ساتھ پٹاخوں کی غیر قانونی فروخت روکنے کے لیے بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے خصوصی ہدایات جاری کی ہیں۔میونسپل کارپوریشن نے شہر میں پٹاخوں کی فروخت کے لیے چھ مقامات مقرر کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ان مقامات کے علاوہ کسی دوسری جگہ پٹاخوں کی دکان لگانے کی اجازت نہیں ہوگی۔انتظامیہ نے شہریوں سے کم آواز اور کم دھواں پیدا کرنے والے پٹاخوں کو ترجیح دینے اور ممنوعہ پٹاخوں کے استعمال سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔اس سال 6 سے 11 نومبر تک منائی جانے والی دیوالی کے پیشِ نظر میونسپل کارپوریشن کی ایڈیشنل کمشنر نینا ساسانے کی صدارت میں متعلقہ محکموں، پولیس افسران اور پٹاخہ فروخت کرنے والے تاجروں کی مشترکہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں تہوار کے دوران پٹاخوں کی فروخت، آگ سے تحفظ، آلودگی پر قابو پانے اور امن و قانون کی صورتحال سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ایڈیشنل کمشنر نے ماحولیات، لائسنس، فائر بریگیڈ اور پولیس محکموں کو پٹاخوں کی دکانوں پر خصوصی نظر رکھنے اور حفاظتی ضابطوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے شہر میں پٹاخوں کی فروخت کے لیے چھ مقامات مقرر کیے ہیں۔ان میں نظرانہ ٹاکیز میدان، کملا بلڈنگ میدان (پدمانگر)، چمپتر پتی شیواجی مہاراج چوک (قصائی واڑہ)، انجور پھاٹا میں کے آر ہائٹس بلڈنگ کے سامنے کھلی جگہ، کامت گھر گنپتی وسرجن گھاٹ اور فیری بلڈنگ (پدمانگر) شامل ہیں۔انتظامیہ کے مطابق شہر میں تقریباً 50 دکانوں کو پٹاخوں کی فروخت کی اجازت دی گئی ہے۔ان دکانوں کو مقررہ مقامات پر ہی ضابطوں کے مطابق کاروبار کرنا ہوگا۔میونسپل کارپوریشن نے پٹاخہ فروخت کرنے والے تاجروں کے لیے لائسنس اور حفاظتی ضابطوں پر عمل درآمد لازمی قرار دیا ہے۔ دکان لگانے سے قبل تاجروں کو ضروری لائسنس کے ساتھ فائر بریگیڈ اور پولیس محکمے سے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ہوگا۔ ہر دکان میں آگ بجھانے کے آلات رکھنا لازمی ہوگا۔ اس کے علاوہ دکانوں کے اطراف صفائی برقرار رکھنے اور کچرا مقررہ کوڑے دان میں ڈالنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔بغیر اجازت دکان لگانے، مقررہ مقامات کے علاوہ پٹاخے فروخت کرنے یا حفاظتی ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایات اور فضائی و صوتی آلودگی پر قابو پانے سے متعلق ضابطوں پر عمل کرنا سب کے لیے لازمی ہے۔ بیریم سالٹ، لیتھیم، آرسینک، لیڈ اور مرکری جیسے مضر اجزا والے پٹاخوں کی تیاری، فروخت اور استعمال پر عائد پابندیوں پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے گا۔اس کے علاوہ مقررہ حد سے زیادہ شور پیدا کرنے والے پٹاخوں کی فروخت اور استعمال پر بھی پابندی رہے گی۔ میونسپل کارپوریشن نے شہریوں سے اسکولوں، اسپتالوں اور دیگر خاموش علاقوں کے آس پاس پٹاخے نہ جلانے کی اپیل کی ہے۔ بچوں اور نوجوانوں میں ماحولیاتی تحفظ کے تعلق سے بیداری پیدا کرنے کے لیے اسکولوں اور کالجوں میں عوامی بیداری مہم چلانے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں۔میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کا کہنا ہے کہ دیوالی خوشیوں اور روشنیوں کا تہوار ہے۔ ایسے میں جشن مناتے وقت دوسروں کی صحت، بزرگوں، بچوں اور ماحول کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔شہریوں سے کم آلودگی پیدا کرنے والے متبادل اپنانے، حفاظتی ضابطوں پر عمل کرنے اور ذمہ داری کے ساتھ تہوار منانے کی اپیل کی گئی ہے۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر (لائسنس) بال کرشن کشیر ساگر، لائسنس محکمہ کی سربراہ سنیہل پونیا تھی، پولیس اور میونسپل کارپوریشن کے متعلقہ افسران اور پٹاخہ فروخت کرنے والے تاجر موجود تھے۔

بھارت قابل تجدید توانائی کے شعبے میں ایک ”بڑی عالمی طاقت“ کے طور پر ابھرا ہے: پرہلاد جوشی



نئی دہلی۔5؍نومبر۔ایم این این۔مرکزی وزیر برائے نئی اور قابل تجدید توانائی، پرہلاد جوشی نے کہا ہے کہ بھارت نے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں خود کو ایک ”بڑی عالمی طاقت“ کے طور پر منوایا ہے۔ان کے مطابق، بھارت کی بڑھتی ہوئی صلاحیت، بلند اہداف اور صاف توانائی کے پھیلاؤ کی تیز رفتار، عالمی توانائی کی منتقلی میں اسے ایک کلیدی کردار کے طور پر پیش کرتی ہے۔بھارت رینیوایبل انرجی سمٹ اینڈ ایکسپو کے اختتام پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، جوشی نے کہا کہ بھارت منڈیم میں منعقدہ اس چار روزہ تقریب میں دنیا بھر سے پالیسی سازوں، سرمایہ کاروں، صنعت کے رہنماؤں اور جدت پسندوں نے شرکت کی، اور یہ تقریب قابل تجدید توانائی کے شعبے کے لیے بھارت کے سب سے بڑے عالمی پلیٹ فارمز میں سے ایک کے طور پر سامنے آئی ہے۔وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ پہلی بار، قابل تجدید توانائی سے متعلق تین بڑے ایونٹس ایک ساتھ منعقد کیے گئے۔انہوں نے کہا کہ اس سربراہی اجلاس نے نہ صرف قابل تجدید توانائی کے شعبے میں بھارت کی کامیابیوں کو اجاگر کیا، بلکہ عالمی توانائی کی منتقلی کے اگلے مرحلے کے لیے بنیاد بھی فراہم کی۔ انہوں نے کہا، ”پیغام بالکل واضح ہے؛ بھارت قابل تجدید توانائی کے شعبے میں ایک بڑی عالمی طاقت کے طور پر ابھرا ہے اور دنیا نے اس کا نوٹس لیا ہے۔“ جوشی نے مزید بتایا کہ بھارت نے اپنے قابل تجدید توانائی کے اہداف کو بڑھاتے ہوئے 2030-35 تک 800 گیگاواٹ کا ہدف مقرر کیا ہے، جبکہ اس سے قبل یہ ہدف 500 گیگاواٹ تھا۔انہوں نے کہا، ”ہم اس سمت میں مستقل مزاجی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہم 500 گیگاواٹ کا سنگِ میل عبور کر لیں گے، ممکنہ طور پر مقررہ وقت سے پہلے ہی۔ اس سربراہی اجلاس میں ہونے والی بات چیت اور نتائج نے بھارت کے قابل تجدید توانائی کے سفر پر ہمارے اعتماد کو مزید مستحکم کیا ہے۔“ جوشی نے بتایا کہ ملک کو اپنی پہلی 100 گیگاواٹ کی صلاحیت حاصل کرنے میں کئی دہائیاں لگیں، جبکہ اگلی 100 گیگاواٹ کی صلاحیت صرف سات سالوں میں شامل کی گئی۔ تاہم، تیسرا 100 گیگاواٹ کا سنگِ میل محض دو سالوں (2024 اور 2026 کے درمیان) میں حاصل کر لیا گیا، جو ملک میں قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں اضافے کی تیز رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔سربراہی اجلاس کے پیمانے اور اس میں شرکت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے، جوشی نے کہا کہ 'بی آر آئی ایس 2026' بھارت میں اب تک منعقد ہونے والا قابل تجدید توانائی کا سب سے بڑا ایونٹ تھا۔ چار روزہ تقریب نے 75000 سے زائد زائرین، آٹھ شراکت دار ممالک، 32 بین الاقوامی وزراء اور 14 ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نمائندوں کو اپنی جانب متوجہ کیا۔

بھارت نے خلائی ملبہ ہٹانے کی جانب پیش قدمی کی

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے 2030 تک خلا کو ملبے سے پاک کرنے کے وژن کا اعلان کیا



نئی دہلی۔ 5؍نومبر۔ایم این این۔سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) (او ایم او ایس پی ایم او، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستان خلائی ملبہ ہٹانے کے ابتدائی عالمی علمبرداروں میں سے ابھر رہا ہے، ایک ہندوستانی اسٹارٹ اپ بیرونی خلا کو محفوظ اور زیادہ پائیدار بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کو آگے بڑھا رہا ہے۔ 2030 تک ملبے سے پاک خلاء کو حاصل کرنے کے وژن کا اعلان کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ فعال خلائی ملبہ ہٹانے میں ہندوستان کی ابھرتی ہوئی صلاحیتیں خلائی ٹیکنالوجی میں ملک کی بڑھتی ہوئی عالمی قیادت اور پوری انسانیت کے لیے ایک محفوظ خلائی ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اس کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ کر تو یہ بھون، نئی دہلی سے حیدرآباد میں کوسموسوپیس کی بیس 1 سہولت کے افتتاح کے موقع پر عملی طور پر بات کر رہے تھے۔ وی ایس ڈی ٹیک پارک، نچی بوولی، حیدرآباد میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں شری ڈی سریدھر بابو، وزیر آئی ٹی اور صنعت، حکومت تلنگانہ، مہمان خصوصی کے طور پر اور ڈاکٹر چرنجیوی پھنیندر را، بانی اور سی ای او، کاسموسرو اسپیس نے شرکت کی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔افتتاح پر کوسموسرو سپیسکو مبارکباد دیتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بیس 1 ایک جامع، جدید ترین سہولت ہے جو تقریباً 14,800 مربع فٹ پر پھیلی ہوئی ہے، جہاں خلائی روبوٹس کو ڈیزائن کیا جاتا ہے، بنایا جاتا ہے، خلائی حالات میں تجربہ کیا جاتا ہے اور مشن کنٹرول کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔اس سہولت میں مخصوص صلاحیتیں ہیں جن میں مداری ملاقات اور کیپچر لیبز، خلائی روبوٹکس انوویشن لیبز، مائیکرو گریویٹی سمولیشن پلیٹ فارمز اور سیٹلائٹ انٹیگریشن کلین رومز شامل ہیں، جو ہندوستان کی نجی خلائی صلاحیتوں میں ایک اہم پیشرفت کی نشاندہی کرتے ہیں۔وزیر نے ڈاکٹر چرنجیوی پھنیندر را اور ان کی ٹیم کو ایکٹو ملبہ ہٹانے اور مدار میں سرونگ میں اہم کام کرنے پر مبارکباد دی۔مشن ایمبریس، جس نے کمپنی کی تشکیل کے ایک سال کے اندر جولائی 2026 میں نرم روبوٹک پنکچروں کا خلائی ٹیسٹ کیا، ہندوستان کے نجی خلائی آغاز کی تیز رفتار ترقی اور بڑھتی ہوئی تکنیکی پختگی کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے اسرو میں ٹیم کے تجربے اور گگنیان پروگرام کو پرائیویٹ سیکٹر میں ایک اشترائی ماڈل میں ترجمہ کرنے کی تعریف کی۔

آئی این ایس سہادری مشق مالابار میں شرکت کے لیے جاپان کے یوکوسوکا نیول بیس پہنچ گیا

نئی دہلی۔5؍نومبر۔ایم این این۔بھارتی بحریہ کے مشرقی بیڑے سے تعلق رکھنے والا، مقامی طور پر تیار کردہ گائیڈڈ میزائل اسٹیلتھ فریگیٹ، آئی این ایس سہادری، کثیر الجہتی بحری مشق مالابار 2026 میں حصہ لینے کے لیے 4 نومبر 2026 کو جاپان کے یوکوسوکا نیول بیس پہنچا۔جاپان میری ٹائم سیلف ڈیفنس فورس کی جانب سے جہاز کا پرتپاک استقبال کیا گیا، جو بھارت اور جاپان کے درمیان دیرینہ اسٹریٹیجک شراکت داری اور بڑھتے ہوئے بحری تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ استقبالیہ تقریب میں یوکوسوکا ڈسٹرکٹ کے کمانڈنٹ، وائس ایڈمرل یاگی کوجی اور بھارتی مشن کے ڈپٹی چیف، شری آر مدھوسودن نے شرکت کی۔مالابار 2026 میں بھارت، جاپان، امریکہ اور آسٹریلیا کی بحری افواج اکٹھی ہوئی ہیں۔ یہ مشق شریک بحری افواج کو بندرگاہ اور سمندر میں مختلف سرگرمیوں کے ذریعے آپریشنل ہم آہنگی بڑھانے، باہمی کام کرنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور پیشہ ورانہ مہارتوں کے تبادلے کا موقع فراہم کرتی ہے۔مشق کے ہاربر فیز میں پیشہ ورانہ بات چیت اور مشترکہ منصوبہ بندی شامل ہوگی، جس کے بعد سمندری مرحلہ ہوگا؛ اس مرحلے میں آئی این ایس سہادری کے ساتھ امریکہ، آسٹریلیا اور جاپان کے بحری یونٹس حصہ لیں گے۔ یہ سرگرمیاں باہمی اعتماد اور تعاون کو مزید مستحکم کریں گی اور ایک محفوظ اور مستحکم انڈو پیسیفک خطے کے قیام میں معاون ثابت ہوں گی۔مالابار 2026 میں آئی این ایس سہادری کی شرکت، بحری شراکت داریوں کو فروغ دینے اور خطے میں ہم خیال بحری افواج کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے بھارتی بحریہ کے عزم کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ اقدام مہاساگر یعنی خطوں میں سلامتی اور ترقی کے لیے باہمی اور ہمہ گیر پیش رفت کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔

چین کی ٹنگسٹن برآمدات پر پابندیوں سے مصنوعی ذہانت کی عالمی سپلائی چین متاثر

ٹوکیو، 5 نومبر۔ایم این این۔چین کی جانب سے اہم صنعتی دھات ٹنگسٹن کی برآمدات پر عائد پابندیوں نے عالمی ٹیکنالوجی صنعت کے لیے نئی مشکلات پیدا کر دی ہیں۔مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے لیے استعمال ہونے والے جدید سیمی کنڈکٹرز اور الیکٹرانک آلات کی تیاری میں ضروری انتہائی باریک ڈرل بٹس کی فراہمی متاثر ہونے سے جاپان سمیت متعدد ممالک کی کمپنیوں کو بڑھتی ہوئی لاگت اور سپلائی میں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ٹنگسٹن ایک انتہائی سخت اور بلند درجہ حرارت برداشت کرنے والی دھات ہے جو صنعتی آلات، کٹنگ ٹولز اور الیکٹرانک پرزوں کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ اس دھات سے تیار کیے جانے والے مائیکرو ڈرل بٹس جدید پرنٹڈ سرکٹ بورڈز میں نہایت باریک سوراخ کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ یہ سرکٹ بورڈز اے آئی سرورز، کمپیوٹرز اور دیگر جدید الیکٹرانک آلات کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔چین عالمی سطح پر ٹنگسٹن کی پیداوار میں غالب حیثیت رکھتا ہے اور دنیا کی تقریباً 80 فیصد پیداوار اسی ملک سے حاصل ہوتی ہے۔اس لیے چینی برآمدی پالیسیوں میں تبدیلی عالمی صنعتوں پر براہِ راست اثر ڈالتی ہے۔فروری 2025 میں چین نے ٹنگسٹن سمیت متعدد اہم معدنیات کی برآمدات کے لیے خصوصی لائسنس اور حکومتی منظوری کی شرائط نافذ کی تھیں۔ان پابندیوں کے بعد بیرونِ ملک خام مال کی فراہمی محدود ہونے اور قیمتوں میں اضافے سے ٹیکنالوجی کمپنیوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ ٹنگسٹن کی قلت کے اثرات صرف صنعتی ڈرل بٹس تک محدود نہیں ہیں بلکہ جدید سیمی کنڈکٹرز کی تیاری میں استعمال ہونے والے کیمیائی مادوں تک بھی پہنچ رہے ہیں۔ ٹنگسٹن ہیکسا فلورائیڈ نامی گیس جدید کمپیوٹر چپس اور میموری چپس کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ خام مال کی فراہمی میں رکاوٹوں کے باعث اس کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا ہے، جس سے چپ ساز کمپنیوں کی پیداواری لاگت بڑھنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔جاپان کی بعض صنعتی اور کیمیائی کمپنیوں کو ٹنگسٹن کے حصول میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

ہانگ کانگ کے کارکن جوشوا وونگ کو مزید 10 سال قید کی سزا

ہانگ کانگ۔5؍نومبر۔ایم این این۔ ہانگ کانگ کے جمہوریت پسند معروف کارکنوں میں سے ایک، جوشوا وونگ کو جمعرات کے روز غیر ملکی طاقتوں کے ساتھ ملی بھگت کرنے کے جرم میں مزید 10 سال قید کی سزا سنائی گئی۔عدالت کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس سمری میں کہا گیا ہے کہ ”عدالت نے... جوشوا وونگ کو 10 سال قید کی حتمی سزا سنائی ہے۔“ وونگ، جو اس چینی علاقے (ہانگ کانگ) کو ہلا کر رکھ دینے والے بڑے مظاہروں کے دوران بین الاقوامی سطح پر مشہور ہوئے تھے، پہلے ہی تقریباً چھ سال جیل میں گزار چکے ہیں اور گزشتہ ماہ وہ 30 برس کے ہو گئے ہیں۔سابق طلبہ رہنما کے بارے میں توقع تھی کہ وہ بیجنگ کے نافذ کردہ قومی سلامتی قانون کے تحت ”ریاست مخالف سرگرمیوں“ کے جرم میں چار سال اور آٹھ ماہ قید کاٹنے کے بعد جنوری میں رہا ہو جائیں گے۔لیکن ہانگ کانگ کے حکام نے اسی قانون کا استعمال کرتے ہوئے جون 2025 میں وونگ پر دوبارہ فرد جرم عائد کی، اور ان پر الزام لگایا کہ انہوں نے دیگر ممالک اور اداروں سے کہا تھا کہ وہ اس مالیاتی مرکز (ہانگ کانگ) اور چین کے خلاف پابندیاں عائد کریں۔جمعرات کی صبح، وونگ نیلے رنگ کی قمیض اور سیاہ عینک پہنے، پرسکون انداز میں عدالت میں داخل ہوئے۔انہوں نے اپنے حامیوں کی طرف سر ہلا کر اشارہ کیا اور وہاں موجود عوام اور صحافیوں پر ایک نظر ڈالی۔سزا سنائے جانے کے بعد، عدالت سے نکلتے ہوئے وونگ نے اپنے حامیوں کا شکریہ ادا کیا اور ہاتھ ہلا کر الوداع کہا۔اس موقع پر حامیوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا: ”ہم آپ کی رہائی کا انتظار کریں گے۔“ سماعت کے لیے درجنوں افراد قطار میں انتظار کرتے رہے، جبکہ عدالتی عمارت کے باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی۔لندن کی ایس او اے ایس یونیورسٹی کے چانسلر اسٹیو ٹیوٹ کے ڈائریکٹر، اسٹیو سانگ نے اے ایف پی کو بتایا کہ ”بیجنگ نے جوشوا کو 2019 میں ہونے والی کھلی بغاوت (جیسا کہ بیجنگ اسے دیکھتا ہے) کے کلیدی رہنماؤں میں سے ایک کے طور پر شناخت کیا ہے جبکہ حالانکہ وونگ اعتدال پسندوں میں سے تھے بی اور اب انہیں ایک عبرتناک مثال بنایا جائے گا۔فیصلہ سنائے جانے سے قبل اسٹیو سانگ نے مزید کہا کہ یہ سزا اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ بیجنگ ”ہانگ کانگ پر اپنی گرفت مضبوط رکھے ہوئے ہے اور 2019 سے پہلے کے نسبتاً آزادانہ دنوں کی طرف واپسی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔“ انسانی حقوق کے گروپوں نے وونگ پر عائد 'ملی بھگت※ کے الزام کو حکام کی جانب سے انہیں قید میں رکھنے کی ایک سوچی سمجھی کوشش قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔

آئی آئی ٹی بمبئی کے طلبہ ساحل واکوڑے اور انیکیت امبھورے کے والدین کی راہل گاندھی اور


دینک ورک ا تاجا


4
مقامی وعلاقائی
خبریں
06نومبر 2026

روزنامہ ورق تازہ



محکمہ جنگلات کی چوکی کے عین سامنے 16 قیمتی ساگوان کے درختوں کی کٹائی: عمرکھیڑ میں جنگلاتی وسائل کے تحفظ پر سنگین سوالات



ناندیڑ: 5 نومبر (ورق تازہ نیوز) : عمرکھیڑ فاریسٹ رینج (محکمہ جنگلات) کی حدود میں آنے والے تروڑا بیٹ میں ایک انتہائی سنگین اور چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں جنگلات کی نگرانی کے لیے بنائی گئی چوکی سے محض چند قدم کے فاصلے پر 16 قیمتی ساگوان کے درختوں کی غیر قانونی طور پر کٹائی کر دی گئی۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ یہ واقعہ 24 اکتوبر کی درمیانی شب پیش آیا تھا لیکن 11 دن گزر جانے کے باوجود محکمہ جنگلات کی جانب سے اس واقعے کی ابتدائی رپورٹ (FIR/Primary Offence) درج کرنے یا اس کی تفصیلات فراہم کرنے میں مسلسل ٹال مٹول کی جا رہی ہے۔ محکمے کی اس مشکوک خاموشی نے شہریوں کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ آخر اس غیر قانونی درخت کٹائی کے پیچھے کن عناصر کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے؟ تفصیلات کے مطابق، عمرکھیڑ- پوسد روڈ پر واقع لنکن مال پھاٹے کے قریب محکمہ جنگلات کی ایک باقاعدہ چوکی موجود ہے۔ اس چوکی کے عین سامنے رات کے اندھیرے میں 16 بڑے اور قیمتی ساگوان کے درخت کاٹ ڈالے گئے۔ الزام ہے کہ وارادات کی رات اس چوکی پر محکمہ جنگلات کا کوئی بھی ملازم، فاریسٹ گارڈ (ونرکٹک) یا فاریسٹر (ونپال) ڈیوٹی پر موجود نہیں تھا۔ کٹائی کے بعد لکڑی مافیا ساگوان کے قیمتی تنے اور لکڑیاں کسی چار پہیہ گاڑی میں لاد کر فرار ہو گیا، جبکہ جائے وقوعہ پر صرف بڑی شاخیں، پتے اور چھوٹی ٹہنیاں چھوڑ دی گئیں۔ اس واقعے میں سب سے چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ جائے وقوعہ پر کاٹے گئے ساگوان کے درختوں کے باقی ماندہ تنوں (ٹھونٹھ) پر محکمہ جنگلات کی جانب سے لگائی جانے والی باقاعدہ سرکاری مہر (ہتھوڑا مارکنگ) نظر آ رہی ہے۔ ان درختوں پر کوپ نمبر، لاٹ 2026/04 اور درخت نمبر 1 سے 16 تک کے ساتھ سرکاری مہر نمبر 119 پی ایس ایم ڈی (PSMD) ثبت ہے۔ اس سرکاری مہر کی موجودگی نے تفتیش کا رخ موڑ دیا ہے کہ آیا ان درختوں کو کاٹنے کی باقاعدہ سرکاری منظوری دی گئی تھی، یا پھر مافیا کی جانب سے اس غیر قانونی کٹائی کو قانونی شکل دینے کے لیے کسی سازش کے تحت یہ سرکاری مہر استعمال کی گئی ہے؟ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی عام آدمی نے جنگل سے لکڑی کی ایک معمولی ٹہنی بھی توڑ لی تو محکمہ جنگلات اس پر فوراً قانون کے تحت مقدمہ درج کر دیتا ہے، لیکن سرکاری چوکی کے عین سامنے 16 قیمتی درختوں کی کٹائی کے 11 دن بعد بھی محکمے کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے۔ شہریوں نے استفسار کیا ہے کہ اگر یہ کٹائی قانونی تھی، تو محکمہ جنگلات اس کے اجازت نامے، منظوری کے احکامات، کوپ نمبر، گاڑی کی منتقلی کے کاغذات اور وجوہات کو منظرِ عام پر کیوں نہیں لا رہا؟ اور اگر یہ کٹائی غیر قانونی ہے، تو اب تک نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کی تلاش کیوں شروع نہیں کی گئی؟ اس سنگین واقعے نے عمرکھیڑ فاریسٹ رینج میں جنگلاتی وسائل کے تحفظ اور سیکیورٹی کے کھوکھلے دعووں کی قلعی کھول دی ہے۔ اگر چوکی کے سامنے یہ حال ہے، تو پھر گھنے اور دور دراز جنگلوں میں لکڑی مافیا کو کس نے کھلی چھوٹ دے رکھی ہے؟ مقامی شہریوں نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی مقامی سطح پر لیپا پوتی کرنے کے بجائے، چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (CCF)، ایوت محل کو براہِ راست مداخلت کر کے اس واقعے کی اعلیٰ سطحی اور باریک بینی سے تفتیش کروانی چاہیے۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ کوپ اور لاٹ نمبر کا ریکارڈ، سرکاری مہر کے احکامات، جائے وقوعہ کا پنچنامہ اور لکڑی کی نقل و حمل کے تمام دستاویزات کی غیر جانبدارانہ جانچ کر کے حقائق کو عوام کے سامنے لایا جائے اور ملوث عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

دیوالی کے موقع پر ناندیڑ اور ہڑپسر کے درمیان خصوصی ٹرین کا آغاز



ناندیڑ: 5 نومبر (ورق تازہ نیوز): دیوالی کے پرمسرت تہوار کے موقع پر مسافروں کے بے تحاشا رش اور سفر کی بڑھتی ہوئی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے، جنوب وسطی ریلوے (South Central Railway) نے مسافروں کی سہولت کے لیے ناندیڑ اور ہڑپسر (پونے) کے درمیان ایک خصوصی فیسٹیول ٹرین چلانے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ اس خصوصی ٹرین کی فراہمی سے تہوار کے دوران سفر کرنے والے ہزاروں مسافروں کو زبردست راحت ملے گی اور انہیں اپنی منزل تک بحفاظت پہنچنے میں بڑی آسانی ہوگی۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اس اضافی سفری سہولت کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ ریلوے حکام کی جانب سے جاری کردہ تفصیلی نظام الاوقات کے مطابق، گاڑی نمبر 07607 (ناندیڑ۔ہڑپسر خصوصی ٹرین) جمعہ، 6 نومبر 2026 کو صبح 6 بج کر 50 منٹ پر ناندیڑ ریلوے اسٹیشن سے اپنے سفر کا آغاز کرے گی۔ یہ ٹرین اپنے مقررہ روٹ پر سفر کرتے ہوئے پورنا، پربھنی، گنگاکھیڑ، پرلی وانجبنا تھ، لاتور روڈ، لاتور، ہرنگول، اوسا روڈ، مروڈ، ڈھوکی، یڈشی، دھاراشیو، پانگری، باشی، شیندری، کرڈوواڑی، کیم، جیور، کتور، بھیگون اور ڈوٹد اسٹیشنوں پر رکتے ہوئے اسی دن رات 10 بج کر 5 منٹ پر ہڑپسر ریلوے اسٹیشن پہنچے گی۔ یہ اس ٹرین کا ایک طرفہ (سنگل) پھیرا ہوگا۔ واپسی کے سفر میں گاڑی نمبر 07608 (ہڑپسر ناندیڑ خصوصی ٹرین) اسی دن یعنی جمعہ، 6 نومبر 2026 کو رات 11 بج کر 40 منٹ پر ہڑپسر سے روانہ ہوگی اور بالکل اسی راستے اور اسٹیشنوں سے گزرتے ہوئے اگلے دن ہفتہ، 7 نومبر 2026 کو دوپہر 2 بجے ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پہنچے گی۔ مسافروں کے آرام دہ سفر کو یقینی بنانے کے لیے اس خصوصی ٹرین میں فرسٹ کلاس ایئر کنڈیشنڈ (اے سی)، سیکنڈ کلاس اے سی، تھرڈ کلاس اے سی سلیپر اور جنرل ڈبوں سمیت مجموعی طور پر 20 جدید کوچ لگائے جائیں گے۔ ریلوے انتظامیہ کو پوری امید ہے کہ اس ہنگامی اور خصوصی انتظام سے دیوالی کے دوران ٹرینوں میں ہونے والی زبردست بھیڑ پر قابو پانے میں کافی مدد ملے گی۔

ناندیڑ میں تجاوزات اور غیر قانونی پارکنگ کے خلاف خصوصی مہم، 78 گاڑیوں پر کارروائی، 69300 روپے جرمانہ وصول





ناندیڑ: ۵ نومبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کی بھیڑ اور سڑکوں پر تجاوزات کے باعث شہریوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر پولیس اور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تجاوزات اور غیر قانونی پارکنگ کے خلاف خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اس مہم کے تحت 78 گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 69300 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روشن کی رہنمائی میں شہر کے ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور شہریوں کو ٹریفک کی مشکلات سے نجات دلانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں 4 نومبر 2026 کو پولیس انسپکٹر شہر ٹریفک شاخ اتوارہ اور میونسپل کارپوریشن کی قیادت میں دگلورناکہ، برکت کامپلیکس اور دیگر اہم راستوں پر مشترکہ کارروائی انجام دی گئی۔ اس مہم میں شہر ٹریفک پولیس، امبالا پولیس، آر سی پی دستہ اور ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ کارروائی کے دوران سڑکوں پر قائم غیر قانونی تجاوزات کو ہٹایا گیا۔ ہاتھ گاڑیوں، پھل فروشوں، ٹپریوں اور ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والے دیگر غیر قانونی ڈھانچوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اس کے علاوہ غلط طریقے سے اور سڑکوں پر گاڑیاں کھڑی کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کرتے ہوئے 78 گاڑیوں پر جرمانہ عائد کیا گیا اور مجموعی طور پر 69300 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ عوامی سڑکوں پر تجاوزات قائم نہ کریں، ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے سے گریز کریں اور اپنی گاڑیاں مقررہ پارکنگ مقامات پر ہی کھڑی کریں۔ والدین، طلبہ اور شہریوں سے بھی ٹریفک قوانین کی پابندی کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ خصوصی مہم آئندہ بھی جاری رہے گی اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

یوسی سی سروے کی مدت بڑھائی جائے، سیدھے سوالات پوچھے جائیں

ممبئی: ۵ نومبر (نمائندہ): سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے مہاراشٹر کے صدر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے بدھ کو آزاد میدان کے قریب واقع مراٹھی پتر کار سنگھ میں پریس کانفرنس کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ پی ڈی اے (پچھڑے، دلت اور اقلیت) کو ستانا اور نفرت کی سیاست کرنا بند کرے۔ انہوں نے یکساں سول کوڈ (یوسی سی) کے سروے کے تعلق سے کہا کہ ایک تو سروے میں شہریوں کے فون نمبر، مذہب اور عمر وغیرہ پوچھی جا رہی ہے جس سے عوام میں خوف و ہراس پایا جا رہا ہے، اس کے علاوہ یوسی سی کے تعلق سے سیدھے سوالات نہ پوچھ کر گھما پھرا کر پوچھا جا رہا ہے جو گمراہ کن ہے۔ ابوعاصم اعظمی نے مطالبہ کیا کہ یوسی سی کے سروے میں متعلقہ اور سیدھا سوال پوچھا جائے، عوامی رائے دینے کی میعاد ۱۵ر نومبر سے بڑھائی جائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ۲۵۰ر سال پہلے سے شریعت میں مداخلت کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے اور 'یوسی سی' اسی کا ایک شوشہ ہے۔ اس پریس کانفرنس میں کانگریس کے لیڈر احمد علی خان اور عام آدمی پارٹی کے رکن رہے ایڈوکیٹ کسومیکر کو شک نے اپنے حامیوں کے ساتھ سماجوادی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ پریس کانفرنس میں معراج صدیقی بھی موجود تھے۔ ابوعاصم اعظمی نے کہا کہ "قرآن شریف میں ازواجی زندگی کے تمام مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ شریعت سے بہتر کوئی قانون ہو ہی نہیں سکتا، اس کے باوجود بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں یوسی سی کو نافذ کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جو کہ غیر آئینی ہے کیونکہ ملک کا آئین ہر شخص کو اپنے مذہب اور شریعت پر عمل کرنے کی آزادی دیتا ہے۔" پریس کانفرنس میں شامل نوجوان وکلاء نے بھی آئین ہند کی متعدد دفعات بتائیں جن میں ہر شہری کو اپنے من پسند مذہب پر عمل کرنے کی آزادی دی ہے۔ انہوں نے عوام میں یوسی سی اور اپنے حقوق سے متعلقہ بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اتر پردیش کے سینئر لیڈر اعظم خان کو منی لانڈرنگ کیس میں ضمانت ملنے کے فوراً بعد دوبارہ ۱۴ر دن کی عدالتی حراست میں بھیجے جانے پر ابوعاصم اعظمی نے سخت ردعمل کا اظہار کیا۔

ناندیڑ کے کسانوں کے لیے دیوالی کا تحفہ: ڈیڑھ لاکھ سے زائد کسان قرضوں کے بوجھ سے آزاد

ناندیڑ : 5 نومبر (ورق تازہ نیوز) : ریاستی حکومت کی پہنیہ شلوک اہلیہ دیوی ہولکر کسان قرض معافی یوجنا-2026 کے تحت ناندیڑ ضلع کے کسانوں کو قحط سالی اور دیوالی کے موقع پر زبردست مالی راحت ملی ہے۔ اس اسکیم کے تحت اب تک ضلع کے 1 لاکھ 57 ہزار سے زائد اہل کسان مکمل طور پر قرضوں کے بوجھ سے آزاد ہو چکے ہیں، جنہیں مجموعی طور پر 1 ہزار 416 کروڑ روپے کی شاندار قرض معافی کا فائدہ حاصل ہوا ہے۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ ڈپٹی رجسٹرار شاہوراج ہیرے نے تصدیق کی ہے کہ 4 نومبر کو مزید 54 ہزار 910 کسانوں کے قرض کھاتوں میں 554 کروڑ 84 لاکھ روپے جمع کیے گئے ہیں۔ بی جے پی (نارتھ) کے ضلعی صدر ایڈووکیٹ کشور دیشمکھ نے اس اقدام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس بحرانی دور اور تہوار کے موقع پر ڈیڑھ لاکھ کسانوں کی قرض معافی ان کے لیے ایک بہت بڑا ریلیف ہے۔ تفصیلات کے مطابق، یکم اپریل 2019 سے 31 مارچ 2025 کے درمیان لیے گئے اور 30 ستمبر 2025 تک بقایا، نیز 31 مارچ 2026 تک ادا نہ ہو سکنے والے فصل اور تنظیم نو کیے گئے قرضوں پر 2 لاکھ روپے تک کی رعایت دی جا رہی ہے۔ اس شفاف آن لائن نظام کے لیے مہا آئی ٹی پورٹل پر ضلع کے بینکوں نے 2 لاکھ 24 ہزار 847 بقایا دار کسانوں کا ڈیٹا اپ لوڈ کیا تھا۔ جانچ پڑتال کے بعد 24 جولائی، 11 ستمبر، 12 اکتوبر اور 22 اکتوبر 2026 کو چار مختلف فہرستیں جاری کی گئیں۔ اب تک ضلع کے 2 لاکھ 2 ہزار 73 کسانوں کے نام آدھار تصدیق کے لیے جاری ہو چکے ہیں، جن میں سے 1 لاکھ 64 ہزار 806 کسان اپنا آدھار لنک کروا چکے ہیں۔ قبل ازیں 1 لاکھ 2 ہزار 218 کسانوں کو 861 کروڑ 56 لاکھ روپے دیے جا چکے تھے، جس کے بعد اب تازہ ترین قسط میں مزید 554 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ ڈپٹی رجسٹرار شاہوراج ہیرے نے ان تمام بقایا کسانوں سے پرزور اپیل کی ہے جن کی آدھار تصدیق کا عمل اب بھی زیرِ التواء ہے، کہ وہ فوری طور پر اپنے قریبی آپلے سرکار سیوا کیندر (Maha e-Seva Kendra) سے رابطہ کر کے اپنا آدھار لنک کروائیں تاکہ انہیں بھی فوری طور پر اس قرض معافی کی رقم مل سکے۔ اس کے علاوہ، ڈپٹی رجسٹرار نے ضلع کے تمام بینکوں کو بھی سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ ان تمام کسانوں کو بلا تاخیر نئے فصل قرضے فراہم کریں جو اس اسکیم کے تحت مکمل طور پر قرضوں سے آزاد ہو چکے ہیں، تاکہ وہ اپنی اگلی فصل کی تیاریاں کر سکیں۔

پانی کی شدید قلت کے باعث کسان نے جے سی بی مشین سے اپنا دو ایکڑ پر محیط موسمبی کا باغ اکھاڑ پھینکا

ناندیڑ:5 نومبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع میں قحط سالی کی سنگین صورتحال اور پانی کی شدید قلت اب صرف سویابین، کپاس اور کیلے جیسی روایتی فصلوں تک محدود نہیں رہی ہے، بلکہ اس کا انتہائی تباہ کن اثر اب برسوں کی محنت سے پروان چڑھائے گئے پھلوں کے باغات پر بھی پڑنے لگا ہے۔ پانی کی بوند بوند کو ترستے باغات کو زندہ رکھنا اب کسانوں کے بس سے باہر ہو چکا ہے۔ اسی کرب اور مجبوری کی ایک انتہائی دردناک اور جگر پاش تصویر اردھاپور تعلقہ کے موضع شیلگاؤں میں اس وقت دیکھنے کو ملی، جب سوابھیمانی شیتکری سنگٹھن کے ضلعی صدر اور شیلگاؤں کے کسان ہنومنت راجے گورے نے پانی نہ ملنے کی وجہ سے سوکھتے ہوئے اپنے دو ایکڑ پر محیط موسمی (Sweet Lemon) کے ہرے بھرے باغ کو جے سی بی (JCB) مشین لگا کر جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ اس انتہائی دلخراش منظر نے ناندیڑ ضلع، بالخصوص اردھاپور کے باغبانی پٹے میں پانی کی ہولناک قلت اور کسانوں کے سامنے کھڑے معاشی بحران کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، کسان ہنومنت راجے گورے نے آج سے چھ سال قبل، جولائی 2020 میں اپنے دو ایکڑ رقبے پر بڑے ارمانوں کے ساتھ موسمی (Mosambi) کے پودے لگائے تھے۔ ابتدائی دو سالوں تک باغ میں درمیانی فصلیں (انٹر کراپنگ) لینے کے بعد، بقیہ چار سالوں تک انہوں نے اس باغ کے علاوہ کوئی اور فصل نہیں اگائی اور اپنا سارا وقت اور سرمایہ اسی باغ کو پروان چڑھانے پر انہیں دو لاکھ روپے کا خطیر خرچ برداشت کرنا پڑا۔ اتنی بھاری سرمایہ کاری اور طویل انتظار کے بعد سال 2026 میں انہیں پہلی مرتبہ صرف ایک لاکھ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی، جبکہ اس دوران انہیں 64 ہزار روپے کی سرکاری گرانٹ بھی ملی۔ تاہم، چھ سال کی خون پسینے کی محنت اور لاکھوں روپے کی سرمایہ کاری کے بعد بھی انہیں وہ متوقع آمدنی اور منافع حاصل نہیں ہو سکا جس کی انہوں نے امید باندھ رکھی تھی۔ رواں سال قحط اور بارش نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی دستیابی مکمل طور پر ختم ہو گئی اور ان کے موسمی کے پھلتے پھولتے درخت پانی کی قلت سے تیزی سے سوکھنے لگے۔ مستقبل میں اس باغ سے کسی بھی قسم کی آمدنی یا پیداوار کی تمام تر امیدیں دم توڑنے کے بعد، شدید مایوسی کے عالم میں ہنومنت راجے گورے کو نومبر کے پہلے ہفتے میں اپنا پورا باغ تہس نہس کرنے کا یہ انتہائی سخت اور تکلیف دہ فیصلہ لینا پڑا۔ انہوں نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر جے سی بی مشین بلوائی اور اپنے ہی ہاتھوں سے لگائے گئے پودوں کو جڑ سے اکھاڑ کر زمین دوز کر دیا۔ اس دردناک صورتحال پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ہنومنت راجے گورے نے بتایا کہ انہیں موسمی کے باغ سے فائدے کے بجائے صرف معاشی نقصان ہی اٹھانا پڑا ہے، جس کی واحد اور سب سے بڑی وجہ حالیہ قحط سالی اور پانی کی عدم دستیابی ہے۔ ضلع کے مدھیڑ اور اردھاپور تعلقوں میں پہلے ہی کسان کیلے کے باغات تباہ کرنے پر مجبور تھے، اور اب موسمی کے باغات کی اس تباہی نے کسانوں کے مستقبل پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ اگر حکومت کی جانب سے پانی کی فراہمی اور کسانوں کی مالی امداد کے لیے فوری اور ٹھوس حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے تو مراٹھواڑہ میں باغبانی کرنے والے کسانوں کا وجود ہی خطرے میں پڑ جائے گا۔

ناندیڑ میں پانی کے بحران سے نمٹنے کیلئے میونسپل کارپوریشن کی ہنگامی میٹنگ



ناندیڑ: ۵ نومبر (ورق تازہ نیوز): عالمی سطح پر ال نینو کے اثرات کے باعث اس سال مہاراشٹر سمیت ناندیڑ ضلع میں اوسط سے انتہائی کم بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں آبی ذخائر میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ خشک سالی کی اس سنگین صورتحال کے پیش نظر ناندیڑ شہر میں دستیاب پانی کے محدود ذخیرے کو احتیاط اور کفایت شعاری کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے اگست ۲۰۲۷ تک بلا تعطل پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا انتظامیہ کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اسی صورتحال کے پیش نظر ۴ر نومبر ۲۰۲۶ء کو ناندیڑ واگھالہ سٹی میونسپل کارپوریشن کے صدر دفتر میں میئر کویتا سنتوش مولے کی صدارت میں ایک ہنگامی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈونی فوڈے، ڈپٹی میئر دیپک سنگھ راوت، اور تمام جونیئر انجینئرز موجود تھے۔ اجلاس کے آغاز میں سٹی انجینئر نے محکمہ آب رسانی کی جانب سے گزشتہ ایک ماہ کے دوران کی گئی کارروائیوں کی تفصیلات پیش کیں۔ بتایا گیا کہ شہر میں پانی کے غیر قانونی استعمال کو روکنے کیلئے ۱۰۹ر غیر مجاز نل کنکشن منقطع کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ پانی کے ضیاع کو روکنے کے لئے ۲۳۱ر مقامات پر پائپ لائن کی لیکیج کی مرمت کی گئی، جبکہ عوامی مقامات اور دیگر جگہوں پر پانی کے غیر ضروری بہاؤ کو روکنے کے لئے ۸۰ر نئے نل نصب کیے گئے۔ اسی طرح ۱۲۱ر غیر مجاز نل کنکشن بھی منقطع کیے گئے ہیں۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ڈنگلین کے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ سے روزانہ ۲ر ایم ایل ڈی گندے پانی کو صاف کر کے دوبارہ استعمال میں لانے کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ شہر کے مختلف مقامات پر بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ۲۱ر ریچارج پٹ تعمیر کیے جائیں گے۔ میئر کویتا سنتوش مولے نے کہا کہ رواں سال انتہائی کم بارش کے باعث آبی ذخائر میں بڑی کمی واقع ہوئی ہے۔ ایسے حالات میں شہر کو مسلسل پانی فراہم کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس لئے آنے والے موسم گرما اور اگلے مانسون تک، یعنی اگست ۲۰۲۷ء تک، دستیاب پانی کے ذخیرے کا منظم منصوبہ بندی کے ساتھ استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے شہر میں پیدا ہونے والے گندے پانی کو صاف کر کے باغبانی، تعمیراتی کاموں اور دیگر غیر گھریلو ضروریات کے لیے دوبارہ استعمال کرنے سے متعلق فوری طور پر عملی منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت بھی دی۔ میئر نے حکام کو ہدایت دی کہ شہر میں کہیں بھی پانی کا رساؤ نہ ہونے پائے اور غیر قانونی نل کنکشن کے ساتھ ساتھ موٹر پمپ کے ذریعے غیر مجاز طور پر پانی کھینچنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

یوسی سی کے خلاف علماء وائمہ کی اہم نشست

ناندیڑ: (راست) بتاریخ 3/نومبر بروز منگل سائی نگر ناندیڑ میں علمائے اہل سنت وائمہ مساجد کی ایک نشست منعقد ہوئی جس میں مہاراشٹر میں لاگو ہونے والے۔ یوسی سی (یونیفارم سیویل کوڈ) یکساں سیویل کوڈ کے قانون کے خلاف غور وخوض کیا گیا جو ہمارے پرسنل لاء میں مداخلت ہے جس کا اثر مسلمانوں کے دینی و عائلی مسائل پر پڑنے والا ہے اس سلسلے میں علماء میں باہم مشاورت ہوئی اور یہ طے ہوا کہ جمعہ کے خطاب میں اسکے نقصانات سے سامعین کو واقف کیا جائے نیز حکومت مہاراشٹر نے اپنا ایک پورٹل بنایا ہے ہمیں اس سائیٹ پر جا کر اس بل کے خلاف اپنی رائے دینی ہے اور یہ عمل پندرہ نومبر تک مکمل کرنا ہے اس موقع پر مفتی رفیق صاحب برکاتی مولانا صادق رضا مفتی عبدالعظیم رضوی حافظ مولی علی رضوی مفتی سید احمد علی مصباحی قاری عبدالقادر رضوی حافظ رضوان صاحب حافظ غلام مصطفی صاحب حافظ سعد اللہ برکاتی حافظ عبدالصمد صاحب ندیگرام مولانا واعظ الحق حافظ کامران صاحب حافظ سرفراز صاحب مولانا عبدالحمید رضوی حافظ حمید قندھاری سید انصار صاحب حافظ سرفراز صاحب مولانا اسحاق صاحب رضوی و دیگر علماء وائمہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

طیب باپو دیشمکھ کا گودی میڈیا اور بی جے پی پر شدید حملہ، اویسی کی سیاست پر بھی تنقید



جالنہ: ۵ نومبر (نامہ نگار) سیاسی و سماجی رہنما طیب باپو دیشمکھ نے اپنے ایک حالیہ بیان میں بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) اور ملک کے میڈیا کی پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ 2029 کے عام انتخابات میں عوام فرقہ پرستی اور ذات پات کی سیاست کو مسترد کر دیں گے۔ انہوں نے حالیہ بین الاقوامی سیاسی تبدیلیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل جیسے ممالک کے عوام نے بھی انتہا پسند اور فرقہ وارانہ سوچ کے حامل حکمرانوں کو اقتدار سے دور کر دیا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ بھارتی میڈیا کا ایک حصہ ان بین الاقوامی نتائج سے سبق سیکھنے یا عوام کے سامنے حقائق پیش کرنے کے بجائے بی جے پی کے اشاروں پر ہندو مسلم تقسیم کی سیاست کو ہوا دے رہا ہے۔ طیب باپو دیشمکھ نے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے سربراہ اسدالدین اویسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اویسی تلنگانہ سے باہر جا کر دیگر ریاستوں کے مسلمانوں کے جذبات سے کھیلتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "مسلم سماج کو اپنی سیاسی اور سماجی حد بندیوں کا بخوبی اندازہ ہے اور انہیں اویسی کی جذباتی تقریروں کے بجائے حقیقی ترقی اور انصاف کی ضرورت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ 2014 کے بعد سے جس طرح بی جے پی کی حکومت بنی، اسی طرح اویسی برادران نے بھی مختلف ریاستوں میں جا کر مذہبی کارڈ کھیلا، جس سے مسلم اقلیت کو فائدے کے بجائے صرف نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر اویسی کو مسلم قیادت کی اتنی ہی فکر ہے تو وہ پہلے تلنگانہ میں مسلم طبقے کی قیادت کو مضبوط کریں۔ طیب باپو دیشمکھ نے میڈیا ڈیبیٹس اور خبروں کی کوریج کو ہدف بناتے ہوئے کہا کہ عوام اب میڈیا کے اس پروپیگنڈے اور خوف کے ماحول کو سمجھ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا کثیر مذہبی اور کثیر لسانی طبقہ (بہوجن اور اقلیتی اتحاد) یکجا ہو رہا ہے۔




سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
Mob: 9860871766 : پروپرائٹر: محمد انیس



پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، گھر نمبر 225-6-4، گاڑی پورہ نزد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 225-6-4، گاڑی پورہ نزد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے تحت خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

● کسی بھی قابل اعتراض تحریر کے لئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔ آفس کا پتہ: نزد مسجد عثمان غنی، محمدیہ کالونی، مالٹیکری روڈ، ناندیڑ-431604

Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, H. No. 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded- 431604 and published at 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded 431604. Editor: Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile : 8055362952 - 9325610858 Office : Near Masjid-e-Osman Gani, Mohammadiya Colony, Mal Tekdi Road, NANDED- 431604